قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (ص) خَيْرُ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ

رسول اللہ (ص) نے فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سیکھائے

معلّم تجوید (حصّہ دوم)

خود سے قرآن ناظرہ سیکھانے والی کتاب

نیز مشق کے لیے DVD & CD کے ساتھ

از

پروفیسر علامہ غلام صابر

ایسوسی ایٹ انجینئر، فاضل عربی، سلطان الافاضل، الواعظ،

بی ایڈ، ایم اے اسلامیات، ایم اے انگلش (پنجاب یونیورسٹی)

مصباحُ الدُّجیٰ یونیورسٹی نیاز بیگ (ٹھوکر) لاہور پاکستان

www.mu.edu.pk E-Mail:misbahudduja@yahoo.com

Phone: 042-36127790 0300-7473505

کتاب .... معلّم تجوید (حصّہ دوم)

اہتمام .... پروفیسر علامہ غلام صابر

کمپیوٹر انجینئرز .... ضیغم علی، شوذب علی، شواب علی

کمپوزنگ .... جامعہ مصباح الدجی کی طالبات:

۱۔سیدہ انعم بخاری ۲۔سلویٰ بتول ۳۔علیہ زینب ۴۔فضہ بتول

زیر نگرانی: شمسہ زہراء

ناشر .... مصباح الدجی یونیورسٹی (شعبہ پبلیکیشن)

اشاعت .... 15 مارچ 2011ء

تعداد 1100

ہدیہ ....

پیغام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے وہ گھر جس میں مسلمان رہتے ہوں اور تلاوت قرآن کرتے ہوں وہ گھر اہل آسمان کو ایسا ہی نظر آتا ہے جیسا کہ اہل زمین کو کوکب دری نظر آتا ہے۔ اس گھر میں برکت نازل ہوتی ہے اور ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ (کشف الغطا)

آغا سید ین موسوی

چانسلر مصباح الدجی یونیورسٹی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

معلم تجوید گائیڈ

یہ مجموعہ خدا کے لطف اور جدید ترین ماہرین کے مآخذ سے استفادہ کرتے ہوئے 4 سال کی مدت میں عربی مخارج اور بنیاد علم تجوید جو اصل عربی لہجہ کو بیان کرنے والا ہے خصوصاً نزول وحی کے زمانہ کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ماہرین فن استادوں کی نظروں سے گزرا اور عالمی مقابلوں کے ججوں سے استفادہ کرتے ہوئے اہل ذوق کے لیے اس امید سے پیش کیا جارہا ہے۔ کہ خدا کے حضور شرف قبولیت پائے۔ اس تیاری سے انصار دین اللہ کے شکرگزار ہیں۔

معلم تجوید کے مراحل

☆ معلم تجوید کو فارسی زبان میں جناب محمد رضا ستودہ نیا (اصفہان) نے ترتیب دیا۔ انہوں نے دس سال دینی مدرسہ میں تعلیم حاصل کی الہیات اور علوم قرآن میں ماسٹرز کیے قرآن کے عالمی مقابلوں میں جج رہے۔

☆ پاکستان میں قرآن فاؤنڈیشن کو اردو زبان میں اس کی CD پیش کرنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔

☆ مصباح الدجی یونیورسٹی نے مومنین و مومنات کے مزید استفادہ اور بالخصوص سکولز، کالجز اور دینی مدارس کے طلبہ و طالبات کے لیے اسے کتابی شکل میں پیش کیا نیز مشق کے لیے قرآنی آیات کا اضافہ بھی کیا۔

☆ تجوید کا یہ پروگرام دنیا کے مختلف ملکوں میں بھی پیش کیا گیا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	عناوین	صفحہ
درس 1	ترتیل و تجوید سے آگاہی اور ان کی اہمیت	9
درس 2	اعضاء آواز، نظام آواز	11
درس 3	تلفظ حروف (ع، ح، غ)	17
درس 4	تلفظ حروف (ض ط ص)	21
درس 5	تلفظ حروف (ذ ث ظ و)	25
درس 6	مقاسیہ حروف	30
درس 7	صفات حروف (استعلاء، قلقلہ)	35
درس 8	احکام نون ساکن وتنوین (ادغام، اظہار، اقلاب، اخفاء)	39
درس 9	اخفاء، احکام میم ساکن، غنہ کے احکام	44
درس 10	ادغام	50
درس 11	احکام مد	54
درس 12	احکام ھاء	60
درس 13	احکام راء	63
درس 14	احکام لام۔ اہم نکات	67
	تتمہ ، رموز واوقاف ، قرآن مجید کے سجدے	72

نمبر شمار	عناوین	صفحہ
مشق 1	سورة البقره آیت 5 تا 8	78
مشق 2	سورة الحاقة آیت 1 تا 7	79
مشق 3	سورة الفجر آیت 15 تا 18	80
مشق 4	سورةالصف آیت 6 تا7	81
مشق 5	سورة بنی اسرائیل آیت 23 تا 24	82
مشق 6	سورة الفجر آیت 23 تا 30	83
مشق 7	سورة الرحمن آیت 9 تا 13	84
مشق 8	سورة الرحمن آیت50 تا55	85
مشق 9	سورہ روم آیت 1 تا 5	86
مشق 10	سورة البلد آیت17 تا 20	87
مشق 11	سورة البلد آیت 1 تا 7	88
مشق 12	سورة الملک آیت28 تا 30	89
مشق 13	سورة الفاتحة	90
مشق 14	سورة الانفال آیت1 تا 2	91
مشق 15	سورةالرحمن آیت14 تا 21	92
مشق 16	سورة المدثر آیت52 تا 56	93
مشق 17	سورہ ق آیت1 تا 5	94
مشق 18	سورة الکوثر	95

ھدایات

☆علم تجوید میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مختلف الفاظ کی ادائیگی کی مشق زیادہ سے زیادہ کریں۔جس کے لیے آڈیو، وڈیو یا C.D سے استفادہ ضرور کریں۔

☆اسباق کو پڑھنے میں جلدی نہ کریں۔بلکہ جب تک ایک لفظ کی درست ادائیگی کرنا نہ سیکھ لیں۔اگلا سبق شروع نہ کریں۔

☆جو سبق آپ نے سیکھ لیا ہے۔کسی علم تجوید کے ماہر کو سنائیں اگر وہ o.k کردیں۔تو اگلا سبق شروع کریں۔

☆اگر علم تجوید کے ماہر سے استفادہ ممکن نہ ہو تو پھر اپنی آواز کو ٹیپ ریکاڈر یا کمپیوٹر وغیرہ میں ریکارڈ کریں اور سنیں۔اگر آپ کے الفاظ کی ادائیگی معلم تجوید کے ساتھ دی گئی CD & DVD میں قاری صاحب کی آواز کی طرح ہے۔تو اگلا درس شروع کریں ۔ورنہ پھر مشق کریں۔

☆درس شروع کرتے وقت پہلے سابقہ درس کو ضرور دہرالیں۔

☆دروس دہرانے کا طریقہ یہ ہے کہ جو درس آپ پہلے پڑھ رہے ہوں۔اس کی اچھی طرح مشق کرنے کے بعد اسے دس دفعہ دہرائیں ۔اگلے روز جب درس شروع کریں۔تو پچھلے درس کو 9 دفعہ دہرائیں۔اسی طرح تیسرے روز کا درس پڑھیں تو اس سے پہلے سابقہ دروس کو 8 دفعہ، 9 دفعہ اور اسی روز کے درس کو 10 دفعہ دہرائیں۔گویا جب بھی نیا درس شروع کریں تو سابقہ دروس کو 9 دفعہ، 8 دفعہ، 7 دفعہ، 6 دفعہ، 5 دفعہ، 4 دفعہ، 3 دفعہ، 2 دفعہ، 1 دفعہ اسی ترتیب سے ضرور دہرائیں۔یاد رکھیں دروس میں CD & DVD کا استعمال ضرور کریں۔ورنہ مطلوبہ نتائج حاصل کرنا مشکل ہوگا۔

☆ ہر روز کے درس کی مشق اور سابقہ دروس کی مشق پر ایک گھنٹہ سے ڈیڑھ گھنٹہ تک وقت صرف ہوگا۔

اور صرف ۲۴ دن کی تھوڑی سی مدت میں آپ تجوید سے قرآن مجید پڑھنا سیکھ لیں گے۔

☆ جب بھی درس شروع کریں تو پہلے وضو کرلیں۔ کیونکہ قرآن کے الفاظ کو بغیر وضو کے ہاتھ لگانا حرام ہے۔

☆ معلم تجوید کا حصہ دوم آپ کے لیے اس وقت مفید ہوگا اگر آپ قرآن مجید ناظرہ پڑھنا جانتے ہوں۔ اگر آپ قرآن مجید کو بالکل بھی پڑھنا نہیں جانتے۔ تو آپ مصباح الدجی یونیورسٹی کا شائع کردہ معلم تجوید حصہ اول مع CD & DVD سے ضرور استفادہ کریں جس کے مطالعہ سے آپ صرف 15 دن کی کوشش سے اللہ کی کتاب قرآن مجید، نماز اور محمد و آل محمد علیہم السلام کی تعلیم کردہ دعائیں با آسانی پڑھ سکیں گے۔ اس کے بعد علم تجوید میں مہارت حاصل کرنے کے لیے معلم تجوید حصہ دوم شروع کریں۔

☆ نماز اور دعاؤں کی درست ادائیگی کے لیے مصباح الدجی یونیورسٹی نے نماز اور دعاؤں کی CD & DVD بھی جاری کی ہیں۔ ان کی مدد سے آپ کے بچے ایک ہفتہ یا دو ہفتوں کی مشق سے درست نماز پڑھنا اور دعاؤں کی تلاوت کرنا سیکھ لیں گے۔

☆ اگر پھر بھی درس کے دوران آپ کو کوئی مشکل محسوس ہو تو مصباح الدجیٰ یونیورسٹی سے رابطہ کریں۔

درس 1

ترتیل وتجوید سے اگاھی اوران کی اھمیت

ترتیل

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا

☆ترتیل کیا ہے؟

حضرت علی علیہ السلام سے ترتیل کے بارے میں سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: ترتیل حروف قرآن مجید کو صحیح ادا کرنا اور وقف و وصل (ٹھہرنے اور ملانے) کی مکمل معلومات کا نام ہے۔

ھدف

1. تجوید سیکھنے کا مقصد قرآن کریم کے حروف وکلمات کو صحیح اور بہتر ادا کرنا ہے۔
2. تجوید کا ایک اور مقصد نماز کی صحیح ادائیگی ہے۔

(یہ بات ہم سب جانتے ہیں کہ نماز میں آیات کی ادائیگی صحیح تلفظ کے ساتھ بہت ضروری ہے)

عربی زبان میں ص اور ط کا تلفظ جیسے: صِرَاطَ

اور ذال کا تلفظ جیسے: اَلَّذِیْنَ

(علم تجوید ہمیں سکھاتا ہے کہ ان حروف کو کس طرح ادا کریں۔ اکیلے، ایک ایک لفظ یا مکمل جملے)

تجوید

قرآن کے حروف وکلمات کو اچھی طرح ادا کرنے کا نام ہے۔ البتہ تجوید کی علمی لحاظ سے مختلف تعریفیں ہوئی ہیں مثلاً اِعْطَاءُ الْحُرُوْفِ حَقَّهَا وَمُسْتَحَقَّهَا۔ (حروف کو جیسا اس کا حق ہے ادا کرنے کا نام تجوید ہے)

حق حرف

حرف کا حق یہ ہے کی ہر حرف کو اس کے اصل تلفظ سے ادا کیا جائے اور اس طرح ادا کیا جائے کہ جس طرح ادا ہونا اس کا حق ہے۔

مستحق حرف

مستحق حرف یہ ہے کہ حرف کے تلفظ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ قرأت وتجوید کے قواعد و احکام کی درستگی کی جائے۔ جو جملوں کی خوبصورتی کا باعث بنتے ہیں جیسے **تفخیم** یا **ترقیق** یا دوسرے قواعد وضوابط۔ جن کا ذکر انشاءاللہ بعد میں آئے گا۔

اَلْاِمَامُ الصَّادِقُ (ع)

قَالَ الْاِمَامُ الصَّادِقُ عَلَیْہِ السَّلَام

یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ لَایَمُوْتَ حَتّٰی یَتَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ اَوْیَکُوْنَ فِیْ تَعَلُّمِہِ

مومن کے لیے ضروری ہے کہ اس دنیا سے اس حالت میں جائے کہ قرآن سیکھ چکا ہو یا قرآن سیکھ رہا ہو۔

خود آزمائی

1. حضرت علی علیہ السلام کے نزدیک ترتیل کسے کہتے ہیں؟
2. تجوید کسے کہتے ہیں؟
3. علم تجوید کے اہداف کیا ہیں؟
5. حق حرف اور مستحق حرف سے کیا مراد ہے؟
5. حضرت امام جعفر صادقؑ نے مومن کو کیا نصیحت کی؟

درس 2

اعضاء آواز (پہلا حصہ)

اس چیز پر توجہ رکھتے ہوئے کہ گزشتہ درس میں ہم نے قرآن کے حروف کے صحیح تلفظ کے متعلق گفتگو کی تھی۔ہم یہ بات جانتے ہیں کہ حروف وکلمات کا تلفظ انسان کے جسم کے نظام آواز سے بہت تعلق رکھتا ہے۔اس لیے مناسب یہ ہے کہ عربی کے حروف کے تلفظ سے پہلے نظام آواز کے ارکان کو جان جائیں۔اس درس میں نظام آواز کے اعضاء کے متعلق گفتگو کریں گے۔

نظام آواز

پھیپھڑے (Lungs): یہ دراصل دوحصوں پر مشتمل ہوتے ہیں اوران کی بناوٹ اسپنج (Sponge) کی طرح ہوتی ہے اور یہ سینے کے اندر ہوتے ہیں۔یہ درحقیقت تلفظ یا سانس لینے کا کام انجام دیتے ہیں۔لیکن یہ ہوا کا ایک ذخیرہ ہے۔وہی ہوا آواز کے لیے اصلی ترین ضرورت ہے۔سانس لینے کے عمل کے دوران ہوا پھیپھڑوں کے اندر جاتی ہے اور سانس خارج کرتے وقت ہوا خارج ہوتی ہے اس پورے عمل کو تنفس کہا جاتا ہے۔

ہوا کے خارج ہوتے وقت حروف کی ادائیگی عمل میں آتی ہے لہذا یہ بات کہنا درست ہوگا کہ آواز کا اصلی ترین عنصر ہوا ہے۔جو نظام آواز سے گزرتے وقت یا زخرہ سے ہوتے ہوئے آواز کی لہروں کو ایجاد کرتی ہے۔جو آواز کے پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔

پھیپھڑے	تنفس میں سانس لینے کا عمل
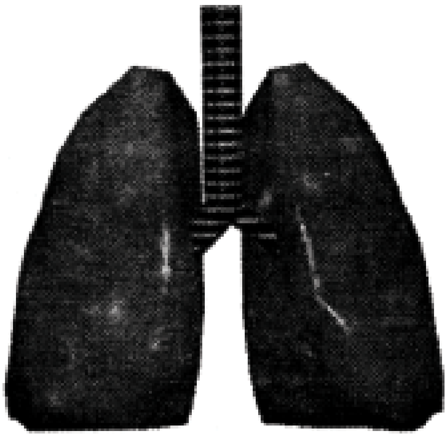	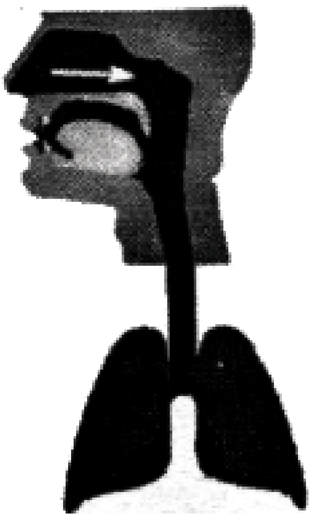

نرخرہ (یعنی حلقوم، گلے کی نالی)

حلقوم یا نرخرہ : آواز کے پیدا کرنے میں پیچیدہ ترین عضو نرخرہ ہے۔

آواز کے تار: نرخرہ کے اندر آواز کی تار موجود ہیں آواز کی لہروں کے ذریعے نرخرے میں آواز پیدا کیا جاتا ہے آواز کے تار درحقیقت دو عضلاتی پردے ہیں یہ بہت نازک اور باریک ہیں۔ مگر کشادہ اور افقی صورت میں نرخرے کے اندر موجود ہیں۔

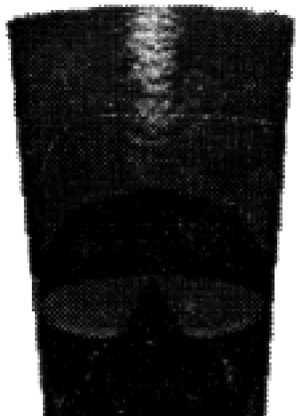

اس تصویر میں نرخرے اور اس میں موجود آواز کے تاروں کا اچھی طرح مشاہدہ کریں۔ آواز کے تار کا کام یہ ہے کہ بہت سے الفاظ کے تلفظ کے وقت مستقل کھلتے اور بند ہوتے رہتے ہیں یا دوسری صورت میں، جب ہوا پھیپھڑوں سے خارج ہوتی ہے تو حنجرہ (حلق کی نالی یا گلے) سے گزرتے وقت آواز کے تاروں کو حالت ارتعاش (تھرتھراہٹ) میں لاتی ہے جس کی وجہ سے آواز پیدا ہوتی ہے۔

حلق

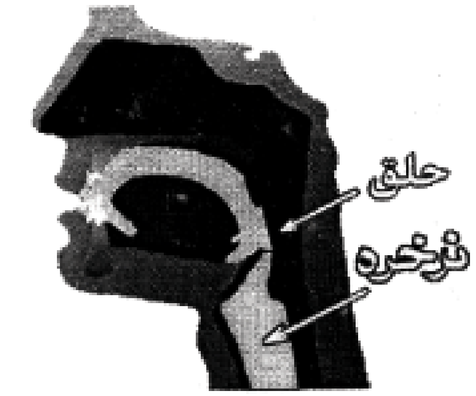

یہ وہ خالی فضا ہے۔جس کا نچلا حصہ نرخرہ سے شروع ہوتا ہے اور اوپر کا حصہ حلق کے کوے تک چلا جاتا ہے حلق بہت سے حروف کے تلفظ کا سبب ہے۔

زبان

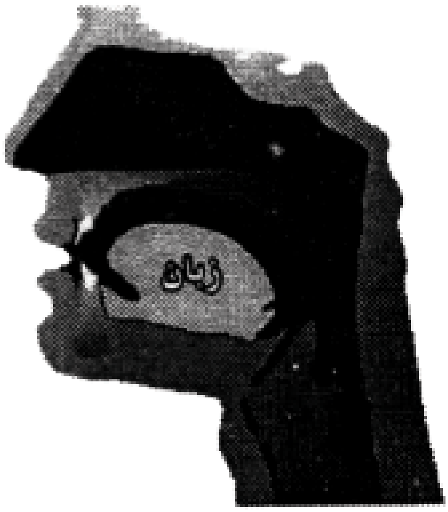

یہ گوشت کا ایک نرم عضو ہے جس میں انعطاف (جھکنا، پھرنا) اور حرکت کی بہت زیادہ صلاحیت ہوتی ہے زبان گفتگو کرنے اور مختلف حروف کے تلفظ میں زیادہ اہمیت کی حامل ہے اور بعض حروف کے تلفظ میں زبان بہت زیادہ تعلق رکھتی ہے۔

اعضاء آواز (دوسرا حصہ)

زبان کے مختلف حصوں پر توجہ کریں۔زبان کا کونہ جسے عربی میں **طَرَفُ اللِّسَان** کہتے ہیں زبان کا یہ حصہ مختلف قسم کی حرکتوں کے ذریعے بعض حروف کے تلفظ کا باعث ہوتا ہے۔

زبان کا درمیانی حصہ یا **وَسَطُ اللِّسَان**۔زبان کے آخری حصے کو **اَقْصَی اللِّسَان** کہا جاتا ہے۔زبان کے دو طرف ہوتے ہیں ایک دائیں طرف یعنی سیدھی طرف **(حافة اللسان)** اور دوسری بائیں طرف یعنی الٹی طرف۔

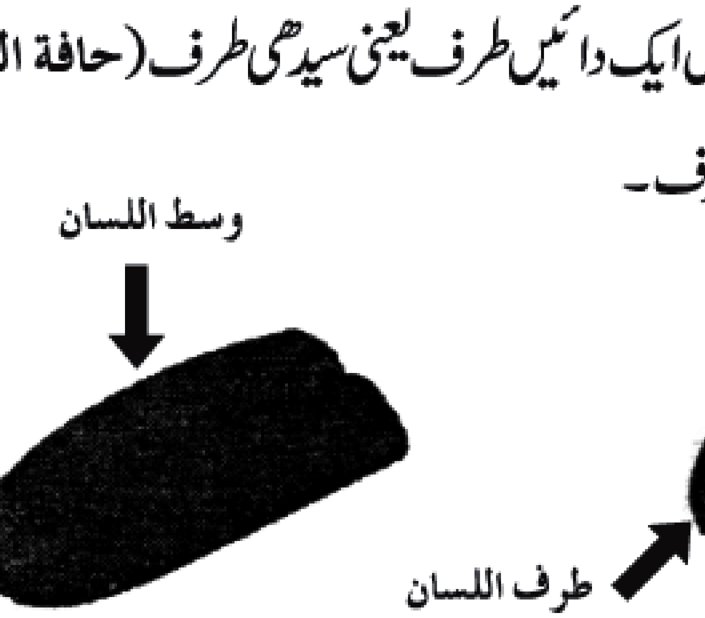

اقصی اللسان

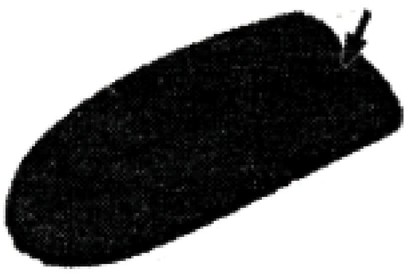

حافة اللسان

لب (یعنی ہونٹ)

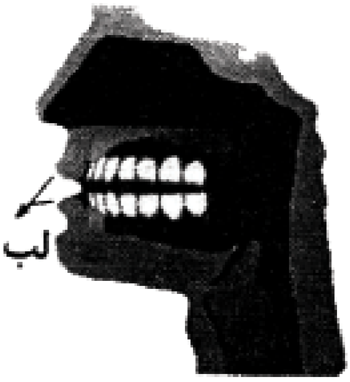

ہونٹ حروف کے تلفظ میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہونٹوں کی مختلف حرکات کے ذریعے بعض الفاظ ادا ہوتے ہیں اور اس کے علاوہ آواز کو منظّم اور تبدیل کرنے میں بھی ہونٹوں کا بڑا کردار ہے۔

خیشوم (یعنی ناک کا خلا)

ناک کے اوپر بازکی نالی (کشادہ نالی) کو خیشوم کہتے ہیں۔ خیشوم کا ایک حصہ ناک کے سوراخ سے شروع ہوتا ہے اور اس کا دوسرا حصہ حلق سے ملتا ہے۔ ہوا خیشوم سے گزرتی ہے۔ اور ہوا کا اس سے گزرنا بعض حروف کو پیدا کرتا ہے جیسے (م) میم کی آواز خشیوم سے سنی جاتی ہے۔

دانت

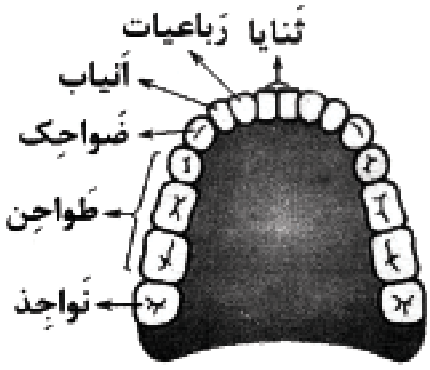

بعض حروف کا تلفظ دانتوں سے وابستہ ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ ان دانتوں کے نام اور ان کی جگہوں کے متعلق کچھ گفتگو کرلیں:

ہر انسان کے دانتوں کی کل تعداد بتیس ہوتی ہے۔ جو دو

حصوں میں تقسیم ہے ایک اوپر کا جبڑا۔ اور دوسرا نیچے کا جبڑا۔ ہر حصے میں سولہ دانت ہوتے ہیں۔ ان دانتوں کو اگر دو آٹھ آٹھ کے حصوں میں تقسیم کیا جائے اور ان کو نام دیے جائیں تو ہر دانت اور اس کے مقابل والا دانت ایک ہی نام کا ہوگا۔

ثنایا (اس کا واحد الثنیہ ہے): سامنے کے دانت جنہیں ثنایا کہتے ہیں۔ دہن کے سامنے کے حصے میں اور ناک کے بالکل نیچے ہر جبڑے میں دو دو دانت ہیں ان کے نام ثنایا ہیں۔

رباعیات: سامنے کے دانتوں کے بعد جو دانت ہیں ان کو رباعیات کہتے ہیں اور ثنایا دانتوں کے بعد ہوتے ہیں۔

انیاب (کچلی کے دانت): رباعیات دانتوں کے بعد انیاب دانت ہیں انیاب دانت وہی تیز دانت ہیں جن کا ابتدائی حصہ ابھرا ہوا ہے۔

ضواحک (اس کا واحد ضاحکۃ ہے وہ دانت جو ہنستے ہوئے ظاہر ہو جائیں): انیاب کے بعد ضواحک ہوتے ہیں۔

طواحن (اس کا واحد طاحنۃ ہے یعنی داڑھ): ضواحک کے بعد طواحن ہیں۔ ان کی کل تعداد بارہ ہوتی ہے۔

عقل دانت یا نواجِذ (اس کا واحد ناجذ ہے یعنی وہ داڑھ جو بالغ ہونے یا کمال عقل کے بعد نکلتی ہے): آخری دانت جس کو عقل دانت یا نواجذ کہتے ہیں جو تمام دانتوں سے دیر میں نکلتا ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (ص)

خَيْرُ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سیکھائے۔

خودآزمائی

1. عمل تنفس سے کیا مراد ہے؟

2. نظام آواز میں پھیپھڑے، نرخرہ، آواز کے تار، حلق اور زبان کا کیا کردار ہے؟

3. طرف للسان، وسط اللسان، اقصی اللسان اور حافة اللسان کے معانی تحریر کریں؟

4. حروف کے تلفظ میں ہونٹوں اور خشیوم کا کیا کردار ہے؟

5. خشیوم کسے کہتے ہیں؟

6. درج ذیل دانتوں کے ناموں کی وضاحت کریں؟

(i) ثنایا (ii) رباعیات (iii) انیاب

(iv) ضواحک (v) طواحن (vi) عقل دانت یا نواجذ

7. قرآن کی تعلیم کے متعلق حضورؐ کی حدیث بیان کریں؟

درس 3

تلفظ حرف (ع ح غ)

تلفظ حرف (ع)

ہوا جب پھیپھڑوں سے نکلتی ہے اور نرخرے سے گزرتے ہوئے آواز کے تاروں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے۔ ہوا جب حلق کے درمیانی حصہ میں پہنچتی ہے اور حلق کے تنگ ہونے کے ساتھ "ع" تلفظ ہوتا ہے۔

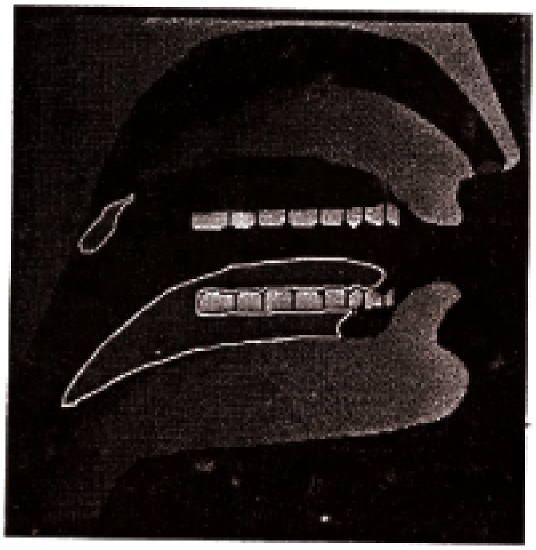

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ نَعۡبُدُ

مَعِیَ نَسۡتَعِیۡنُ

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ

اَعۡلٰی عَسۡعَسَ

وَالَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

(سورة یٰسٓ آیت 60)

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَیۡكُمۡ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّیۡطٰنَ ج

اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ۝

تلفظ حرف (ح)

حرف "ح" کا تلفظ : پھیپھڑوں سے خارج ہونے والی ہوا۔آواز کے تاروں کو چھوئے بغیر زخرے سے گزرتی ہے۔وسط حلق کے تنگ ہونے کے ساتھ۔ہوا، زخرے سے گزرتی ہے اور "ح" تلفظ ہوتا ہے۔

اس تصویر میں دیکھیں کہ حرف ح کے تلفظ ہونے کی جگہ۔جب پھیپھڑوں سے ہوا خارج ہورہی ہے تو وسط حلق کے تنگ ہونے کے ساتھ ہوا زخرے سے گزرتی ہے اور ح تلفظ ہوتا ہے۔

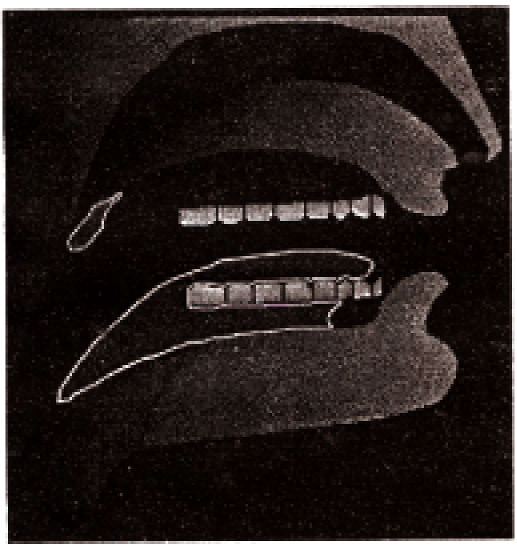

رَحۡمٰنِ رَحِیۡمِ

حَافِظُوۡا اَلۡحَمۡدُ

اَحَدٌ زُحۡزِحَ

فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ

(سورة یٰسٓ آیت12)

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَنَكۡتُبُ مَاقَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَهُمۡ ط وَكُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ o

تلفظ حرف (غ)

حرف ''غ'' کا تلفظ: ہوا جب پھیپھڑوں سے نکلتی ہے۔اور نرخرے سے گزرتے ہوئے آواز کے تاروں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے۔اور ہوا حلق کے ابتدائی حصہ سے خارج ہوتی ہے اور حلق کا یہ حصہ تنگ ہو جاتا ہے جس کے ذریعے حرف ''غ'' کا تلفظ ہوتا ہے اس تصویر میں حرف غ کے تلفظ کی جگہ کو دکھایا گیا ہے۔

اَلْمَغْضُوْبِ	اَغْلَالًا	
غَفُوْرٌ	فِی الْغَارِ	
غِلٍّ	اِغْفِرْ	
لَا يَغْتَبْ		

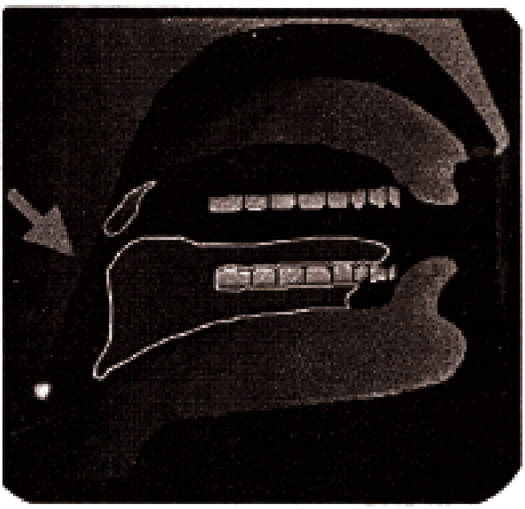

(سورۃ یٰسٓ آیت 8,9)

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ٥ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (ص)

عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

حتی الامکان قرآن کی تلاوت زیادہ سے زیادہ کرو۔

خود آزمائی

۱۔حرف ''ع'' کے تلفظ کا مقام بتائیں اور مثالیں دیں؟

۲۔حرف ''ح'' کے تلفظ کا مقام کیا ہے اور مثالیں دیں؟

۳۔حرف ''غ'' کا تلفظ کیا ہے مثالیں دیں؟

۴۔قرآن کی تلاوت کا حضورؐ نے کیا حکم دیا؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس 4

تلفظ حرف (ض ط ص)

تلفظ حرف (ض)

حرف "ض" کا تلفظ: ہوا جب پھیپھڑوں سے نکلتی ہے اور نرخرے سے گزرتے ہوئے آواز کے تاروں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے۔ اور اس موقع پر زبان کے کنارے کو اوپر والی داڑھ کے کناروں پر لگائیں اور زبان کا پچھلا حصہ اوپر کی طرف لائیں اس طرح "ض" کو موٹا پُر ادا کیا جاتا ہے۔

اب تصویر پر غور کرتے ہیں کہ "ض" کے تلفظ کے وقت زبان کی کیا حالت ہوتی ہے اور کس طرح دانتوں سے لگ کر جدا ہوتے وقت "ض" کی آواز نکلتی ہے۔

فَضْلًا	فَضْلِهٖ
ضَامِرٍ	اَرْضِی
يَغُضُّوا	وَلَا الضَّآلِّيْنَ

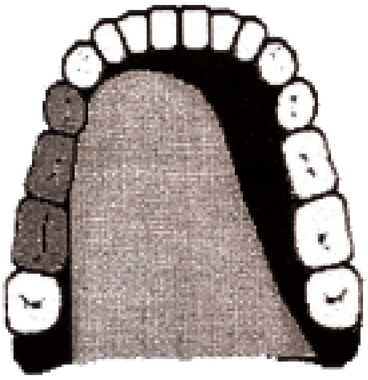

ض

(سورة یٰسٓ آیت 33,32)

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ٥

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ٥

تلفظ حرف (ط)

حرف "ط" کا تلفظ : ہوا جب پھیپھڑوں سے نکلتی ہے اور نرخرے سے گزرتے ہوئے آواز کے تاروں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے اور اسی وقت زبان کا ابتداء حصہ ثنایا دانتوں کی جڑ یا مسوڑوں سے ٹکراتا ہے اور "ط" کی آواز تلفظ ہوتی ہے۔

اب ہم زبان کی حالت کو حرف ط کے تلفظ کے وقت دیکھتے ہیں۔ زبان کا سرا مسوڑوں اور ثنایا دانتوں کے پیچھے حرکت کرتا ہے۔ اور جدا ہوتے وقت "ط" کی آواز سنائی دیتی ہے۔ زبان کے آخری حصہ کی طرف توجہ کریں۔ کہ یہ حالت آواز کے موٹے ہونے کا سبب بنتی ہے۔

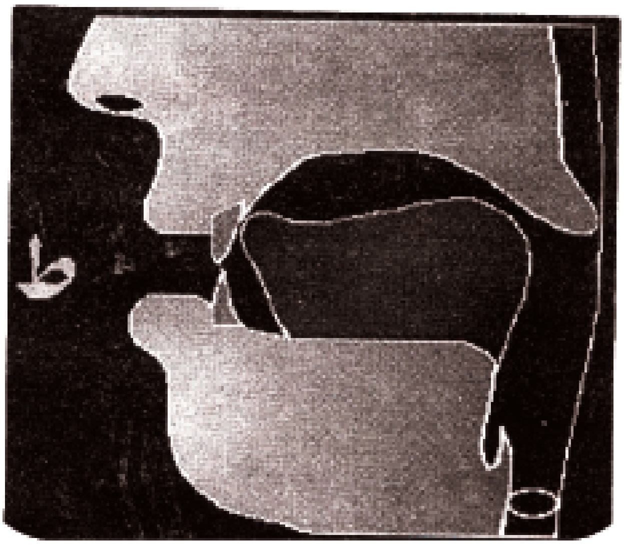

طَیِّبِ　　طَالُوْتَ

اَطِیْعُوْا　　شَطَطًا

شَیْطَانَ　　یَسْتَطِیْعُ

(سورۃ یٰسٓ آیت 18)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ ج لَئِنْ لَّمْ تَنْتَھُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

تلفظ حرف (ص)

حرف "ص" کا تلفظ : پھیپھڑوں سے خارج ہونے والی ہوا۔ آواز کے تاروں کو چھوئے بغیر نرخرے سے گزرتی ہے۔ اور زبان کا ابتدائی حصہ ثنایا دانتوں کے سامنے آکر ایک تنگ مخرج بناتی ہے جس سے "ص" کی صحیح آواز ادا ہوتی ہے۔

اب تصویر میں "ص" کے ادا ہوتے وقت زبان کی حالت کو مشاہدہ کرتے ہیں۔

زبان کا ابتدائی حصہ ثنایا جو دانتوں کے سامنے ہوتا ہے اور بقیہ زبان اوپر کی طرف لگتی ہے۔ تاکہ لفظ کو پُرادا کیا جاسکے۔

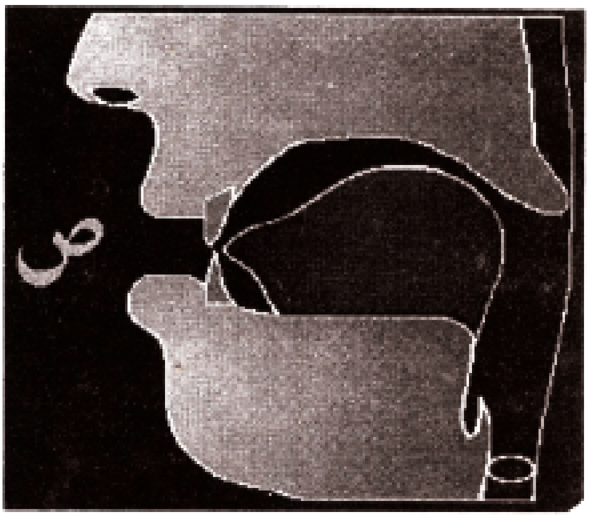

صَلَحَ صَالِحِيْنَ

صَابِرًا صِيَامٍ

تَصِيْرُ تَصُوْمُوْا

صِرَاطَ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

صَلِّ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ

(سورة یٰسٓ آیت 12)

اِنَّانَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَاقَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط

وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِىْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ o

قال رسول الله (ص)

مَااٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

قرآن پر وہ شخص ایمان نہیں لایا۔ جو قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرے۔

خودآزمائی

1. حرف ''ض'' کا تلفظ کیا ہے مثالیں دیں؟

2. حرف ''ظ'' کا تلفظ کیا ہے مثالیں دیں؟

3. حرف ''ص'' کا تلفظ کیا ہے مثالیں دیں؟

4. فرمان رسولؐ کے مطابق قرآن پر کون شخص ایمان نہیں لایا؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس5

تلفظ حرف (ذ ث ظ و)

تلفظ حرف (ذ)

ہوا جب پھیپھڑوں سے نکلتی ہے تو نرخرے سے گزرتے ہوئے آوازوں کے تاروں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے اور اس وقت زبان کا ابتدائی حصہ اوپر کے ثنایا والے دانتوں کو چھوتا ہے تو حرف ''ذ'' تلفظ ہوتا ہے حرف ''ذ'' کا تلفظ کرتے وقت زبان کی حالت کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

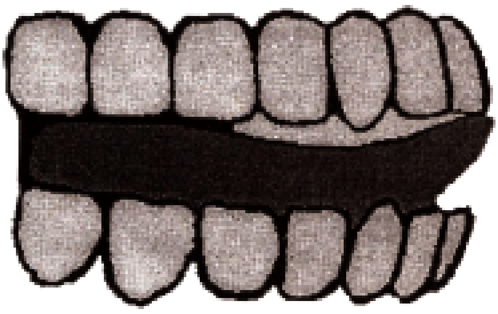

ذ

هٰذَا ذٰلِكَ

اَلَّذِيْنَ ذُبَابًا

اگر ''ذ'' کا تلفظ کرتے وقت پیش موجود ہو تو لازمی طور پر کوشش کریں کہ آواز موٹی نہ ہو سکے

لَذُوْ عِلْمٍ ذُوْمِرَّةٍ

يَذَّكَّرُوْنَ يَذْكُرُوْنَ

مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ

(سورۃ یٰسٓ آیت10)

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥

تلفظ حرف (ث)

حرف "ث" کا تلفظ : پھیپھڑوں سے خارج ہونے والی ہوا آواز کے تاروں کو چھوئے بغیر نرخرے سے گزرتی ہے اور اس حالت میں زبان کا ابتدائی حصہ اوپر والے ثنایا کے سروں پر لگتا ہے اور حرف "ث" کا تلفظ ہوتا ہے

اب حرف کے تلفظ کے وقت زبان کو دیکھتے ہیں زبان کا کونہ اوپر والے سروں کے ثنایا کو لگ رہا ہے "ث" کی آواز کمزور اور ہلکی سنائی دے گی۔

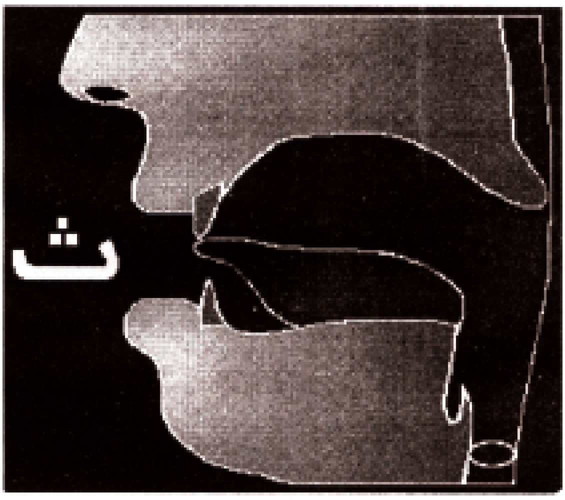

ثَمَرَةٍ	ثَمَّ
بَثِّیْ	ثُمَّ
مَنْثُوْرًا	مَثْبُوْرًا

(سورة یٰسٓ آیت14)

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ ٥

تلفظ حرف (ظ)

حرف "ظ" کا تلفظ: ہوا جب پھیپھڑوں سے نکلتی ہے اور نرخرے سے گزرتے ہوئے آواز کے تاروں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے۔ زبان کا ابتدائی حصہ اوپر کے ثنایا کے سروں سے ٹکراتا ہے اور "ظ" کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اب ہم حرف "ظ" کے تلفظ کے وقت زبان کو دیکھتے ہیں زبان کا کونہ اوپر والے ثنایا سے لگ رہا ہے۔ اور بقیہ زبان اوپر کی طرف مائل ہوتی ہے تاکہ حرف "ظ" کی آواز موٹی ادا ہو سکے۔

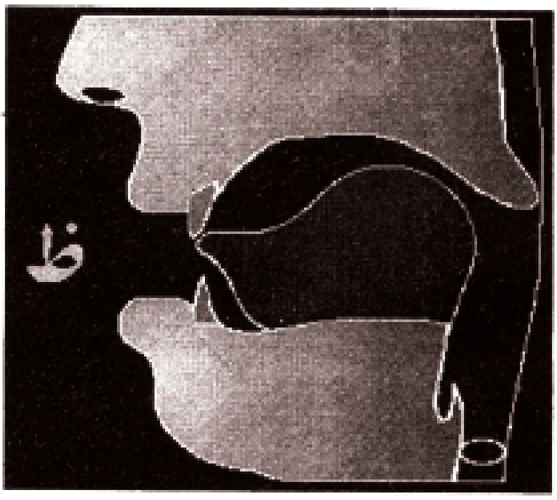

ظَنَّ ظَالِمِیْنَ

"ظ" کی پُر اور موٹی آواز پر توجہ دیتے ہیں

ظِلًّا اَلظُّنُوْنَا

مَظْلُوْمًا عَظِیْمٌ

(سورة یٰسٓ آیت49)

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ٥

تلفظ حرف (و)

حرف "و" کا تلفظ : ہوا جب پھیپھڑوں سے نکلتی ہے اور نرخرے سے گزرتے ہوئے آواز کے تاروں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے۔ اور اسی وقت ہونٹوں کو گول کر کے "وْ" کی آواز نکالی جاتی ہے۔

وَلَدَ وَرِثَ

البتہ عربی کے تلفظ کے ماہرین کے بقول اس وقت حرف واو کو ادا کرنے میں زبان کے آخری حصے اور حلق کا بھی بہت دخل ہوتا ہے۔ لیکن لفظ کی ادائیگی ہونٹوں کے ذریعے انجام پاتی ہے۔

اَلْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ فَوَسْوَسَ

وَوَالِدٍ وَّمَاوَلَدَ وَوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ

(سورۃ یٰسٓ آیت69,68)

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ط

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ٥ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ط

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ٥

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (ص)

اَشْرَافُ اُمَّتِىْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ

میری امت کے بہترین لوگ وہ ہے جو قرآن پر عمل پیرا ہیں۔

خود آزمائی

1. حرف ''ذ'' کا تلفظ بتائیں اور مثالیں دیں؟

2. حرف ''ث'' کا تلفظ بتائیں اور مثالیں دیں؟

3. حرف ''ظ'' کا تلفظ بتائیں اور مثالیں دیں؟

4. حرف ''ژ'' کا تلفظ بتائیں اور مثالیں دیں؟

5. حضورؐ نے امت کے بہترین لوگوں کی کیا علامت بیان فرمائی؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس6

مقایسہ حروف (پہلا حصہ)

حروف کا موازنہ کرنا یا فرق واضح کرنا۔

أ ع

حروف ہمزہ و عین کا تلفظ: اردو زبان میں ہمزہ اور عین کا زیادہ فرق نہیں رہتا۔ مگر عربی میں ان دونوں حروف کے تلفظ میں بڑا فرق ہے۔ اور یہ دو حروف، دو الگ الگ آواز کے مالک ہیں۔ (ہمزہ اور عین کے تلفظ میں آواز کے فرق پر توجہ کریں)

أَلَا عَلَا

(یہ کلمہ الف کے ذریعے لکھا گیا ہے اور جو در حقیقت ہمزہ ہے الا یعنی آگاہ ہو جاؤ)

(''علا'' برتری کے معنی میں آتا ہے اور یہ فعل ماضی ہے)

مقایسہ حروف ''س'' اور ''ص'' کا فرق

عَسٰی عَصٰی

(''س'' سے اس کے معنی امید ہیں یا شاید) (ص سے یعنی نافرمانی کی)

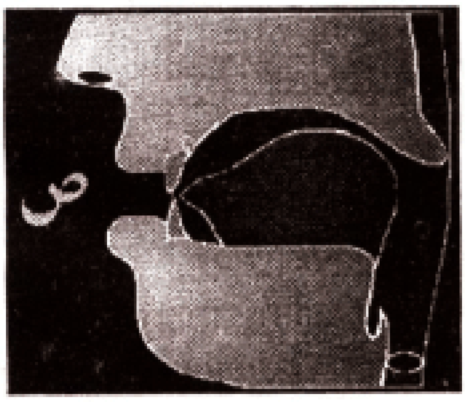

ہم دیکھ رہے ہیں کہ ان حروف کے تبدیل ہونے سے کلمہ کا معنی بالکل تبدیل ہو جاتا ہے۔ عَسٰی ''س'' کی آواز ہلکی اور باریک سنائی دے گی عَصٰی ''ص'' کی آواز موٹی اور پر سنائی دے گی ''ص'' کے تلفظ کے وقت زبان کی کیفیت پر توجہ دیں۔

مقاسیه حروف "ظ" اور "ض"

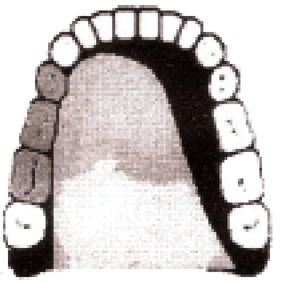

ض

ظَلَّ

ضَلَّ

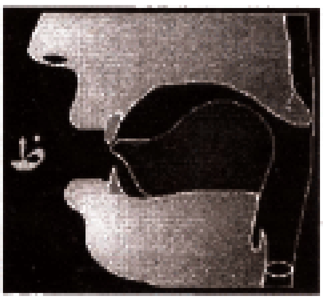

ظَلَّ " ظ "سے یعنی ہو گیا۔

(حروف "ظ" زبان کے سرے کے اوپر والے ثنایا دانتوں سے ٹکرانے کی صورت میں تلفظ ہوتا ہے)

ضل "ض" سے یعنی گمراہ ہو گیا۔

(حروف "ض" زبان کے اطراف یا کناروں کا اوپر والی داڑھ کے کناروں سے ٹکرانے کی صورت میں تلفظ ہوجاتا ہے)

مقاسیه حروف (دوسرا حصہ)

حروف کا فرق۔اس درس میں باقی حروف کے تلفظ کے فرق پر توجہ کریں۔

"ذ" اور "ظ" کا فرق : ذال کے تلفظ کے وقت زبان کی حرکت کا مشاہدہ کریں۔

ذ

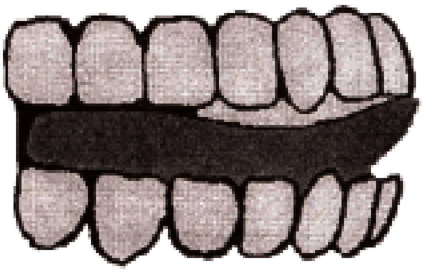

ذٰلِكَ

ظَالِمٌ

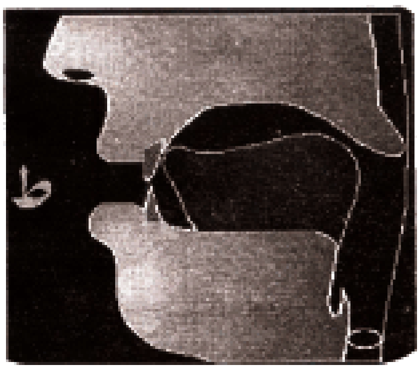

ذٰلِکَ میں ذال کی آواز باریک تلفظ ہوتی ہے ذال کے تلفظ کے وقت زبان کی حرکت کا مشاہدہ کریں۔

(لفظ ظالم میں "ظ" کی آواز پر تلفظ ہوتی ہے)

اب "ظ" والی اس حالت کو ذال والی حالت سے موازنہ کریں۔یہ ذال کی آواز سے شدید تر تلفظ ہوتی ہے۔

(سورۃ یٰسٓ آیت49)

مَا يَنظُرُونَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ٥

مقاسیہ حروف ''ت''اور ''ط'' کا فرق

تَابَ طَابَ

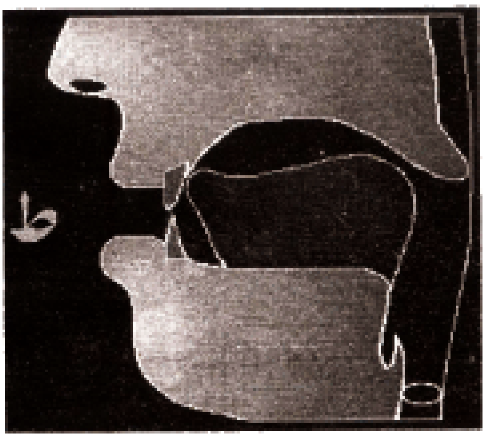

''تاب''میں حرف تا کی آواز نازک ادا ہوتی ہے۔

اب تا کی آواز کو طا کی آواز کے ساتھ ملاحظہ کریں۔

حرف طا کے تلفظ کے وقت زبان کی حالت پر توجہ کریں۔

''طا'' آواز کے لحاظ سے ''تا'' سے قوی تر ہے۔

(سورہ یٰسٓ آیت18)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ج لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ o

مقاسیہ حروف ''ہ'' اور ''ح'' کا فرق

مُحسِنِینَ مُهتَدِینَ

مُحسِنِینَ ''ح'' کی آواز حلق کے درمیانی حصے سے گھٹی گھٹی دکھائی دیتی ہے۔

مُهتَدِینَ ''ہ'' کی آواز آدھی اور معمولی طور پر حنجرہ سے ہوا کے گزرنے کی وجہ سنائی دیتی ہے۔

مقاسیہ حروف '' ق '' اور ''غ '' کا فرق

اَقْلَام

اَغْلَام

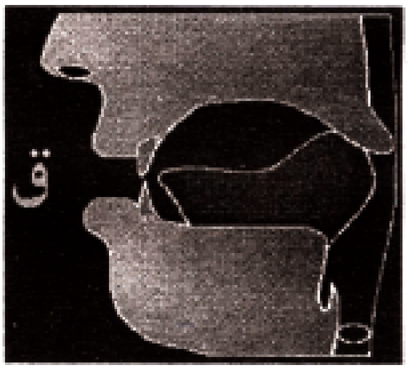

اَقْلَام ''ق'' کے تلفظ کے وقت زبان کی حالت پر توجہ کریں۔''ق'' کی آواز شدت کے ساتھ ادا ہوتی ہے اور اچانک منقطع ہو جاتی ہے۔

اَغْلَام ''غ'' کی آواز جریان رکھتی ہے اور اچانک منقطع نہیں ہوتی۔ ''غ'' کے تلفظ کے وقت نظام آواز کی حالت کا مشاہدہ کریں۔

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ(ص)

لَا یُعَذِّبُ اللّٰہُ قَلْبًا وَعَی الْقُرْاٰنَ

اللہ تعالیٰ اس شخص کو عذاب نہیں کرتا جس کے قلب میں قرآن ہو۔

خود آزمائی

1. مقاسیہ حروف سے کیا مراد ہے؟
2. حرف ''اَ'' اور ''ع'' کے تلفظ کا فرق بتائیں اور مثالیں دیں؟
3. حرف ''س'' اور ''ص'' کے تلفظ کا فرق بتائیں اور مثالیں دیں؟
4. حرف ''ظ'' اور ''ض'' کے تلفظ کا فرق بتائیں اور مثالیں دیں؟
5. حرف ''ذ'' اور ''ظ'' کے تلفظ کا فرق بتائیں اور مثالیں دیں؟
6. حرف ''ت'' اور ''ط'' کے تلفظ کا فرق بتائیں اور مثالیں دیں؟
7. حرف ''ہ'' اور ''ح'' کے تلفظ کا فرق بتائیں اور مثالیں دیں؟
8. حرف ''ق'' اور ''ع'' کے تلفظ کا فرق بتائیں اور مثالیں دیں؟
9. فرمان رسولؐ کے مطابق خدا کس شخص کو عذاب نہیں کرتا؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس 7

صفات حروف : استعلاء ، قلقلہ

استعلاء (بلندی چاہنا)

(ان حروف کو حروف استعلاء کہا جاتا ہے)

خ ص ض ط ظ غ ق

حروف استعلاء: پُر اور موٹی آواز کے ساتھ تلفظ ہوتے ہیں یعنی یہ حروف تفخیم کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ تفخیم کے معنی حروف کو پُر آواز کے ساتھ پڑھنے کے ہیں۔

خَالِقٌ صَالِحٌ

طَالُوْتُ غَافِرِ

ظَالِمٌ

(سورہ یٰسٓ آیت 47)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

ترقیق

ان حروف (حروفِ استعلا) کے علاوہ بقیہ حروف باریک آواز سے پڑھے جاتے ہیں یعنی ترقیق سے پڑھے جاتے ہیں:

بَاب   تَابَ

اب حروف ''تا'' اور ''طا'' کو پڑھ کر ان کا موازنہ کرتے ہیں۔

تَابَ   طَابَ

جَآءَ

اس بات پر توجہ کریں کہ مندرجہ ذیل آیت میں صرف قاف استعلاء سے پڑھا جائے گا جبکہ بقیہ حروف نازک اور باریک آواز سے پڑھے جائیں گے۔

(سورہ یوسف آیت 11)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَالَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ

قلقلہ

(لعنی حرف ساکن کی آواز کو ظاہر کرنا، حرف ساکن کو اس کے مخرج میں شدت سے ہلانا)

حروف قلقلہ یہ ھیں: (ق　ط　ب　ج　د)

لفظ کے آخر میں قلقلہ : کبھی حروف قلقلہ کلمے کے آخر میں ہوتا ہے اس صورت میں حرف قلقلہ یا حرف ساکن پوری طرح ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے قاف ساکن مثلاً

قاف ساکن مثلاً: **اَلْحَرِیْق**　　قاف ساکن مثلاً **اَسْوَاق**

طائے ساکن مثلاً: **مُحِیْط**　　بائے ساکن مثلاً **مَتَاب**

جیم ساکن مثلاً: **بَهِیْج**　　دال ساکن مثلاً **حَمِیْد**

لفظ کے درمیان قلقلہ: کبھی حروف قلقلہ کلمے کے درمیان ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر اس حرف ساکن کا اظہار اچھی طرح نہیں ہو پاتا۔

مثلاً قاف ساکن: **اَقْسَمُوْا**　　مثلاً طائے ساکن: **اَطْعَمَهُمْ**

مثلاً بائے ساکن: **عَبْدًا**　　مثلاً جیم ساکن: **اَجْمَعُوْا**

مثلاً دال ساکن: **اَدْبَرَ**

لفظ مشدد میں قلقلہ: **وَتَبّ**　　**تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ**

(لعنی تشدید والے کلمے میں قلقلہ)　**اَلْحَقّ**　　**اَلْحَجّ**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه (ص) **مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ**

قرآن پر وہ شخص ایمان نہیں لایا جو قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرے۔

خود آزمائی

1. حروف استعلاء سے کیا مراد ہے اور کون کون سے ہیں؟
2. تفخیم اور ترقیق کا فرق واضح کریں؟
3. قلقلہ سے کیا مراد ہے اور وہ کون کون سے ہیں؟
4. لفظ کے آخر، درمیان اور مشدد میں قلقلہ کی مثالیں دیں؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟
☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟
☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟
☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس 8

احکام نون ساکن و تنوین

نون ساکن وتنوین کے احکام: جب بھی نون ساکن اور تنوین حروف الف با (یعنی حروف تہجی) سے پہلے آتی ہے۔ان چار حکموں میں سے کوئی ایک حکم رکھتی ہے۔

1. اِدْغَام 2. اِظْھَار 3. اِقْلَاب 4. اِخْفَاء

اِدْغَام (پہلا حصہ)

آج کے درس میں ادغام کے متعلق گفتگو کریں گے۔ادغام یعنی دو حروف کو ایک دوسرے کے اندر ملا کر تلفظ کرنا۔

مَنْ یَعْمَلُ مَیَّعْمَلُ

تلفظ کے وقت نون حذف ہو جاتا ہے اور "یا" کو تشدید کے ساتھ تلفظ کیا جاتا ہے۔

جب بھی نون ساکن یا تنوین حروف یرملون (ی ر م ل و ن) سے پہلے واقع ہو۔

ادغام ہوتا ہے۔حروف یرملون یہ ہیں۔

ی ر م ل و ن یَرْمَلُوْن

حرف یائے سے پہلے نون ساکن کا ادغام: **مَنْ یَعْمَلُ مَیَّعْمَلُ**

حرف میم سے پہلے نون ساکن کا ادغام: **مِنْ مَآءٍ مِمَّآءٍ**

حرف یائے سے پہلے نون ساکن کا ادغام: **مَنْ یَقُوْلُ مَیَّقُوْلُ**

حرف را سے پہلے نون ساکن کا ادغام: **مِنْ رَّبِّھِمْ مِرَّبِّھِمْ**

حرف میم سے پہلے نون ساکن کا ادغام: مِنۡ مَالٍ مِّمَّال

حرف نون سے پہلے نون ساکن کا ادغام : مِنۡ نِعۡمَةٍ مِنّعۡمَةٍ

یہ الفاظ آپس میں نہیں ملیں گے بلکہ نون ساکن پڑھا جائے گا۔

دُنۡیَا بُنۡیَانٌ صِنۡوَانٍ قِنۡوَانٌ

اس درس میں حروف یرملون سے پہلے تنوین کی صورت میں ادغام کے متعلق گفتگو کرتے ہیں۔

حرف یا میں تنوین کا ادغام: کِتٰبًا یَلۡقٰیهُ کِتَابَیَّلۡقٰیهُ

حرف "ر" میں تنوین کا ادغام: غَفُوۡرٍ رَحِیۡمٍ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍ

حرف میم میں تنوین کا ادغام: صِرَاطٌ مُسۡتَقِیۡمٌ صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ

حرف لام میں تنوین کا ادغام: هُدًی لِلۡمُتَّقِیۡنَ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ

حرف واؤ میں تنوین کا ادغام: جَنّٰتٍ وَعُیُوۡنٍ جَنّٰتٍ وَّعُیُوۡنٍ

حرف نون میں تنوین کا ادغام: یَوۡمَئِذٍ نَاعِمَةٌ یَوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ

احکام نون ساکن و تنوین (حصہ ب)

جب بھی نون ساکن اور تنوین حروف الف با (یعنی حروف تہجی) سے پہلے آتی ہے ان چار حکموں میں سے ایک حکم رکھتی ہے۔

1. اِدْغَام 2. اِظْھَار

2. اِقْلَاب 4. اِخْفَاء

اظھار

جب بھی نون ساکن یا تنوین ان چھ حروف سے پہلے واقع ہو۔ اظہار کیا جاتا ہے وہ چھ حروف یہ ہیں۔ (ء ھ ع ح غ خ)

ہمزہ سے پہلے نون ساکن کا اظہار: مَنْ ءامَنَ

"ھا" سے پہلے نون ساکن کا اظہار: مَنْ ھَاجَرَ

عین سے پہلے نون ساکن کا اظہار: مِنْ عَمَلٍ

حا سے پہلے نون ساکن کا اظہار: مَنْ حَارَبَ

غین سے پہلے نون ساکن کا اظہار: مِنْ غَيْرِ

غین سے پہلے نون ساکن کا اظہار: فَسَيُنْغِضُوْنَ

خا سے پہلے نون ساکن کا اظہار: مِنْ خَيْرٍ

خا سے پہلے نون ساکن کا اظہار: اَلْمُنْخَنِقَةُ

اقلاب (قلب به میم : میم سے بدلنا)

نون ساکن یا تنوین کا ایک اور حکم اقلاب یعنی میم میں (تبدیلیاں) بدلنے کے ہیں۔ جب بھی نون ساکن یا نون تنوین حرف ''ب'' سے پہلے واقع ہوں۔ نون ساکن یا تنوین کے بجائے میم پڑھا جائے گا۔

اب ہم اقلاب یعنی میم میں تبدیلی کی چند مثالوں پر توجہ کرتے ہیں:

مِنْ بَعْدِ ← مِنْ م بَعْدِ

مِمْ بَعْدِ (نون ساکن میم میں بدل جائے گا)

غُنَّہ

غنہ وہ آواز ہے جو ناک کی فضا اور خشیوم سے نکلتی ہے۔

(غُنَّہ) ↘

اَنْبِيَاءُ اَمْبِيَاءُ

تنوین بھی با سے پہلے میم میں بدل جاتی ہے :

سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ← سَمِيْعُ بَصِيْرٌ (غنہ پر توجہ کریں)

زَوْجٍ بَهِيْجٍ ← زَوْجِ بَهِيْجٍ (غنہ پر توجہ کریں)

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہ (ص)

اَهْلُ الْقُرْءَ انِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ

اہل قرآن خدا کے اہل اور خاص افراد ہیں

خود آزمائی

1. جب بھی نون ساکن اور تنوین حروف یرملون سے پہلے آتی ہیں تو کیا حکم رکھتی ہے؟
2. ادغام سے کیا مراد ہے؟
3. نون ساکن کر حروف یرملون سے پہلے واقع ہونے کی مثالیں دیں؟
4. وہ کون سے الفاظ ہیں جن میں حروف یرملون نون ساکن کے بعد آتے ہیں لیکن ادغام نہیں ہوتا؟
5. حروف یرملون میں تنوین کے ادغام کی مثالیں دیں؟
6. وہ کون سے حروف ہیں اگر ان سے پہلے نون ساکن یا تنوین آئے تو اظہار ہوتا ہے مثالیں دیں؟
7. اقلاب کا کیا معنی ہے اور یہ کب واقع ہوتا ہے مثال سے واضح کریں؟
8. غنہ کسے کہتے ہیں؟
9. غنہ میں اقلاب کی مثالیں دیں؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟
☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟
☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟
☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس 9

اخفاء (چھپانا)

نون ساکن یا تنوین کے احکام

جب بھی نون ساکن اور تنوین حروف ''الف، با'' سے پہلے آتی ہے ان چار حکموں میں سے کوئی ایک حکم رکھتی ہے:

اِدْغَام اِظْهَار اِقْلَاب اِخْفَاء

اخفاء: آج کے درس میں اخفاء کے متعلق گفتگو کریں گے۔

جب بھی بقیہ پندرہ ۱۵ حروف سے پہلے نون ساکن یا تنوین واقع ہوگی تو اخفا کیا جائے گا۔ وہ حروف یہ ہیں

ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

اب نون کے اخفا ہونے کی صورت میں بعض مثالوں پر توجہ کریں:

غنہ ↓ ↓ غنہ پر توجہ کریں اخفا ↓

اِنْ كُنْتُمْ ''ت'' سے پہلے نون ساکن کا اِخْفَاء: مُنْتَهُوْنَ

''ث'' سے پہلے نون ساکن میں اِخْفَاء: اُنْثٰى

''ز'' سے پہلے نون ساکن میں اِخْفَاء: اَنْزَلَ

''ج'' سے پہلے نون ساکن میں اِخْفَاء: اَنْجَيْنَا

''ذ'' سے پہلے نون ساکن میں اِخْفَاء: يُنْذِرِ

''دال'' سے پہلے نون ساکن میں اِخْفَاء: عِنْدَ

﴿غنہ کی آواز معمولاً دو حرکت کے برابر ہوتی ہے﴾

''سین'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **اِنْسَانَ**

''ش'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **مَنْشُوْرًا**

''ص'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **مَنْصُوْرًا**

''ض'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **مَنْضُوْدٍ**

''ط'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **یَنْطِقُوْنَ**

''ظ'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **یَنْظُرُوْنَ**

''ف'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **اِنْفِرُوْا**

''ق'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **فَأَنْقَذَكُمْ**

''ک'' سے پہلے نون ساکن میں اِخفَاء: **مِنْكُمْ**

(سورہ یٰسٓ آیت 15)

قَالُوْا مَآ أَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝

اب ان حروف سے پہلے تنوین کی صورت میں اخفاء کی چند مثالوں پر توجہ کریں۔

جَنّٰتٍ تَجْرِی ↑ اخفاء

مَآءً ثَجَّاجًا ↑

''ثا'' سے پہلے تنوین کی صورت میں اخفاء کی چند مثالوں پر توجہ کریں۔

احکام میم ساکن

میم ساکن جب حروف (م، ب) سے پہلے واقع ہوتا ہے۔ یہ تین احکام اجراء ہوتے ہیں:

اِدْغَام اِخْفَاء اِظْهَار

ادغام

اگر میم ساکن، میم سے پہلے آجائے تو ادغام ہوگا:

غنه

اَمْ مَنْ ⟵ اَمَّنْ

ادغام کی صورت میں میم مشدد میں جو غنہ پیدا ہوا ہے اس پر غور کریں: غنه

وَهُمْ مِنْ ⟵ وَهُمِّنْ

اخفاء

میم ساکن کا ایک حکم اخفاء ہے جب بھی میم ساکن حرف ب سے پہلے آئے گا اخفا کیا جائے گا

مثلاً: اَمْ بِهِ

غنّه

اس اخفاء میں غنہ پر توجہ کریں: وَهُمْ بِاٰيٰتِنَا

اِخْفَاء شَفَوی

جب بھی تلفظ اخفاء ہوتا ہے تو لب یا ہونٹوں کی حالت بہت زیادہ موثر ہوتی ہے اور اس اخفاء کو اخفاء شفوی کہتے ہیں:

غنه غنه

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اس مثال میں دو جگہ پر میم ساکن اخفاء ہوگا۔

اظھار

میم ساکن کا ایک اور حکم اظہار ہے جب بھی میم ساکن بقیہ 26 حروف سے پہلے واقع ہوگا مکمل طور پر پڑھا جائے گا یعنی اظہار ہوگا۔

(جب بھی میم ساکن 26 حروف (میم) و (ب) کے علاوہ آئے تو مکمل طور پر اظہار ہوگا)

میم ساکن کے تلفظ پر غور کریں یعنی جس طرح عموما تلفظ کیا جاتا ہے

اظھار ↓ تُمْسُوْنَ　　　اظھار ↓ اَلْحَمْدُ

اظھار ↓↓ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا

اظھار ↓↓ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (سورۃ الطور آیت 23)

غنہ

وہ آواز ہے جو ناک کی فضا اور خیشوم سے نکلتی ہے۔

وہ مقامات جن میں غنہ ہوتا ہے ان میں سے ایک نون مشدد ہے۔

اِنَّ ← غنہ نون تشدید کے ساتھ ← اِنَّكُمْ　　　غنہ ↓

اُمَّةٌ ← میم مشد د : غنہ میم تشدید کے ساتھ ← اَمَّا　　　وَهُمْ مِنْ

غنہ ↓ مِنْ قَبْلُ (اخفاء والا نون)　　　غنہ ↓ وَهُمْ بِاٰيٰتِنَا (اخفاء والا میم)

نون ساکن یاتنوین کا ادغام

(حروف یمون ۴ ہیں)

غنہ کا ایک اور مقام وہ ہے جب حروف یمون کی وجہ سے نون ساکن یا تنوین میں ادغام کیا جائے۔

حروف یمون یہ ہیں: ی م و ن

ان حروف میں نون ساکن کا ادغام جو غنہ کے ہمراہ ہے مثلاً

غنّہ ↓

یا میں نون ساکن کا ادغام جو غنہ کے ہمراہ ہے: مَنْ یَعْمَلْ

میم میں نون ساکن کا ادغام جو غنہ کے ہمراہ ہے: مِنْ مَآءٍ

واو میں نون ساکن کا ادغام جو غنہ کے ہمراہ ہے: مِنْ وَلَدٍ

نون میں نون ساکن کا ادغام جو غنہ کے ہمراہ ہے: مِنْ نِعْمَةٍ

قال رسولُ اللہ(ص)

مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

قرآن پر وہ شخص ایمان نہیں لایا جو قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرے۔

خود آزمائی

1. اخفاء سے کیا مراد ہے؟

2. وہ کون سے حروف ہیں اگر ان سے پہلے نون ساکن یا نون تنوین واقع ہو تو اخفاء کیا جاتا ہے مثالیں دیں؟

3. غنہ کی آواز کتنی حرکت کے برابر ہوتی ہے؟

4. میم ساکن میں ادغام کی مثالیں دیں؟

5. میم ساکن کس حرف سے پہلے آئے تو اخفاء کیا جاتا ہے مثالیں دیں؟

6. اظہار سے کیا مراد ہے؟

7. وہ کون سے حروف ہیں کہ میم ساکن اگر ان سے پہلے واقع ہوتا ہے تو اظہار کیا جائے گا مثالیں دیں؟

8. نون تشدید اور میم تشدید میں غنہ کی مثال دیں؟

9. اخفاء والے نون اور میم کی مثالیں دیں؟

10. حروف یمون کون کون سے ہیں؟

11 نون، میم، واو میں نون ساکن کا ادغام جو غنہ کے ہمراہ ہے مثالیں دیں؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس 10

ادغام

یعنی دو حرف کو ایک دوسرے کے اندر ملا کر تلفظ کرنا۔ ادغام میں معمولاً پہلا حرف ساکن ہوتا ہے اسے مدغم کہتے ہیں دوسرا حرف حرکت رکھتا ہے اور اسے مدغم فیہ کہتے ہیں اس مثال میں دال ساکن جو مدغم ہے حرکت والے دال میں جو مدغم فیہ ہے اور ادغام ہو گیا ہے:

مُدْغَمْ ← قَدْ   مُدْغَمْ فِيْهِ ← دَخَلُوْا   قَدَّخَلُوْا

ادغام کے مقامات

پہلی قسم: ایک جیسے دو حرف کا آپس میں ادغام جسے ادغام مُتَمَاثِلَیْن کہتے ہیں۔

جیسے میم ساکن کا میم حرکت دار میں ادغام ہونا:

﴿(م) کا (م) میں ادغام﴾   وَهُمْ مِنْ   وَهُمْ مِّنْ

یا نون ساکن کا نون متحرک میں ادغام ہونا:

﴿(ن) کا (ن) میں ادغام﴾   اِنْ نَشَأْ   اِنْ نَّشَأْ

دوسری قسم: دو ایک جیسے مخرج والے حروف کا آپس میں ادغام ہونا جسے ادغام مُتَجَانِسَیْن کہتے ہیں۔

مثلاً دال ساکن کا تائے متحرک میں ادغام ہونا:

﴿(د) کا (ت) میں ادغام﴾   قَدْ تَبَيَّنَ

دال ساکن کی آواز واضح طور پر سنائی دیتی۔ اس کے بدلے "تا" کی آواز تشدید کے ساتھ ادا ہوتی ہے۔

تائے ساکن کا دال حرکت دار میں ادغام ہونا جس کے دو مقام ہیں:

﴿(ت) کا (د) میں ادغام﴾

مقام اوّل: اَثْقَلَتْ دَعَوَااللّٰهَ اَثْقَلَتْ دَّعَوَااللّٰهَ

مقام دوّم: اُجِيْبَتْ دَعْوَتُكُمَا اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

تائے ساکن کا طائے متحرک میں ادغام مثلاً:

﴿ادغام (ت) اور (ط)﴾ قَالَتْ طَائِفَةٌ قَالَتْ طَّائِفَةٌ

طائے ساکن کا تائے متحرک میں ادغام ہونا مثلاً:

﴿ادغام (ط) اور (ت)﴾ فَرَّطْتُ بَسَطْتَ اَحَطْتُ

فَرَّطْتُّ بَسَطْتَّ اَحَطْتُّ

ذال ساکن کا ظائے متحرک ادغام مثلاً:

﴿ادغام (ذ) اور (ظ)﴾ اِذْظَلَمَ اِظَّلَمَ

اِذْظَلَمْتُمْ اِظَّلَمْتُمْ

ثائے ساکن کا ذال متحرک میں ادغام مثلاً:

﴿ادغام (ث) اور (ذ)﴾ يَلْهَثْ ذٰلِكَ يَلْهَذّٰلِكَ

البته اس آخری مقام میں بغیرادغام کے بھی پڑھا جا سکتا هے

بائے ساکن کا میم متحرک میں ادغام کا مقام:

﴿ادغام (ب) اور (م)﴾ اِرْكَبْ مَعَنَا اِرْكَمَّعَنَا

اس مقام میں بھی بغیر ادغام کے پڑھنا جا ئزھے

تیسری قسم: ان دوحروف کا ادغام جو مخرج میں نزدیک ہوں یعنی ایسے دوحروف کا ادغام جن کا تلفظ آپس میں نزدیک (قریب) ہو۔ ادغام مُتقارِبیْن کہتے ہے۔

قاف ساکن کا کاف متحرف میں ادغام:

﴿(ق) کا (ک) میں ادغام﴾ نَخْلُقْكُمْ تَخْلُكُّمْ

لام ساکن کا رائے متحرک میں ادغام:

﴿لام (قل) کا (ر) میں ادغام﴾ قُلْ رَبِّ قُلْ رَّب

بل کے لام ساکن کا رائے متحرک میں ادغام

﴿ادغام لام (بل) اور (ر)﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللّٰه بَرَّفَعَهُ اللّٰه

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه (ص)

لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ وَحِلْيَةُ الْقُرْاٰنِ الصَّوْتُ الْحَسَنُ

ہر چیز کے لیے زینت ہے اور قرآن کی زینت اچھی آواز ہے

خود آزمائی

1. ادغام سے کیا مراد ہے؟
2. ادغام مماثلین کسے کہتے ہیں اور مثالیں دیں؟
3. ادغام متجانسین کی مثالوں سے وضاحت کریں؟
4. ادغام متقاربین کی تشریح کریں اور مثالیں دیں؟
5. حضورؐ نے قرآن کی زینت کسے فرمایا؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان کے تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟
☆ کیا آپ نے درس کو کیسٹس سے بھی سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ ادائیگی کر سکتے ہیں؟
☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟
☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس 11

احکامِ مَدّ (پہلا حصہ)

آواز کو کھینچنا

ا، و، ی

آواز کو کھینچنا: ا ، و ، ی کے کھینچنے کو مد کہا جاتا ہے۔

مثلاً جَآءَ سُوْٓءُ سِیْٓءَ

مَدّ اس وقت پڑھا جاتا ہے جب حرف مَدّ کے سبب، مَدّ موجود ہو۔

سبب مَدّ یہ ہیں:

1. ھمزہ (ء)
2. جزم ،سکون ـْـ یا تشدید ـّـ

جَآءَ	اس میں الف حرف مد اور ہمزہ سبب مد ہے۔
آٰلْاٰنَ	اس میں الف حرف مد اور سکون لازم سبب مد ہیں۔
ضَآلِّیْنَ	اس میں الف حرف مد اور تشدید سبب مد ہیں۔

مد کی اقسام

1.مدِّ مُتَّصِلْ 2.مدِّ مُنْفَصِل 3.مدِّ لازم

4. مدِّ عارض 5.مدِّ لین

مدِّ متصل

اب ہم مدمتصل کے متعلق گفتگو کرتے ہیں۔

جب بھی کسی ایک کلمہ میں حرف مد کے بعد ہمزہ بعنوان سبب مد موجود ہو تو وہاں مد متصل ہوگا اس مثال کو دیکھیں۔

اس مثال میں الف بعنوان حرف مد اور حرف ہمزہ ء بعنوان سبب ہے۔

اَنۢبِیَآءُ اس میں مد متصل ہے۔

ھَنِیْٓئًا (ان کلمات میں بھی مد متصل موجود ہے) **مَرِیْٓئًا**

مقدار مدمتصل 4 یا 5 انگلیوں کے بند کرنے کی مدت اب یہ دیکھتے ہیں کہ مد متصل میں مد کو کتنا کھینچا جاتا ہے۔

علماء قرآن میں قول مشہور ہے کہ مد متصل کا کھینچنا 4 یا 5 حرکت تک ہونا چاہیے یعنی اتنا مانہ جس میں چار یا پانچ انگلیاں کھولی جاسکیں۔ اتنی مدت تک مد متصل کو کھینچنا چاہیے

سُوٓءُ

اب دوسری طرح کے مد متصل کو ملاحظہ کرتے ہیں:

اَلتَّٓئِبُوْنَ اس کلمہ میں حرف مد کو کھڑے الف کی صورت میں دکھایا گیا ہے جبکہ سبب مد ہمزہ ہے

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ۔

(سورۃ التوبۃ آیت نمبر 112)

مد متصل کی دوسری مثال:

الف حرف مد ہے اور ہمزہ سبب مد ہے۔ **ھَآؤُمُ اقْرَءُوْا**

(مد منفصل)

مد کی دوسری قسم مد منفصل ہے جب بھی لفظ کا آخری حرف، حرف مد ہو اور بعد والے کلمہ کا پہلا حرف ہمزہ ہو۔ تو جو مد وجود میں آئے گا وہ مد منفصل ہوگا۔

اِنَّآ أَنْزَلْنَاهُ

اس مثال میں اَنَّا کے آخر میں الف بعنوان حرف مد اور اَنْزَلْنَاهُ کے ابتداء میں ہمزہ سبب مد کے عنوان سے ہے۔ لہٰذا جو مد پیدا ہوگا وہ مد منفصل ہوگا۔

مقدار مد منفصل :

مد منفصل کی مقدار مد متصل کے برابر ہوگی۔

اب دیکھتے ہیں کہ مد منفصل کو کس قدر کھینچنا ہوگا۔ علم قرأت میں مشہور یہی ہے کہ مد منفصل کو مد متصل کے برابر ہی کھینچنا چاہیے۔ یعنی چار یا پانچ حرکت تک کھینچنا چاہیے۔

البتہ دوسرے طریقے سے قرأت کے قوانین میں جائز ہے کہ یہاں مد نہ پڑھا جائے جسے قصر منفصل کہتے ہیں۔

قصر

اِنَّآ أَنْزَلْنَاهُ

تُوبُوٓا اِلَى اللّٰهِ — اس مثال واوٴ حرف مد ہے اور ہمزہ سبب مد ہے۔

فِىٓ أَىِّ صُورَةٍ — اس مثال ''فِیٓ'' میں ''ی'' حرف مد اور أَىِّ میں ہمزہ سبب مد ہے

يَآأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا

اس مثال میں متوجہ رہنا چاہیے کہ یا کا مد، مد منفصل کی ایک قسم میں سے ہے کیونکہ دراصل کلمہ یا کلمہ اَيُّهَا سے الگ ہے۔

مدمتصل مدمنفصل

ان مقامات میں سے جس مقام پر غور ہونا چاہیے ان میں ایک کلمہ: هٰٓؤُلَآءِ

اس کلمہ میں پہلا مد، مدمنفصل ہے کیونکہ هَا کلمہ ءُ لَآء سے الگ ہے اور رسم الخط میں ملا کر لکھا گیا ہے اور ءُ لَآء میں مدمتصل ہے۔

مدلازم

مد کی ایک اور قسم مدلازم ہے۔ مدلازم میں سبب کی دو صورتیں ہیں ایک جزم یا ساکن اور دوسری تشدید۔

سبب مد:

1 ۔ سکون (ْ)   2 ۔ تشدید (ّ)

اگر ایک کلمہ میں حرف مد کے بعد ساکن یعنی جزم یا تشدید ہو تو جو مد وجود میں آئے گا۔ وہ مدلازم ہوگا۔

مثال:

الف حرف مد کے طور پر اور ساکن سبب مد کے طور پر: ءآلْئٰنَ مدلازم

الف حرف مد کے طور پر اور تشدید سبب مد کے طور پر: ضَآلِّيْنَ تَأْمُرُوٓنِّيٓ

قرآن میں حرف **مُقَطَّعَات** میں بھی مدلازم وجود رکھتا ہے:

الٓمّٓ: الف لآم مِّيم

نٓ: نُوْنْ   يٰسٓ: ياسِيْنْ

مدلازم کی مقدار 6 اعراب کے برابر ہے۔

↓ ↓

اَتُحَآجُّوٓنِّیْ

اس مثال میں دو مد لازم وجود رکھتے ہیں۔

مد عارض

مد کی ایک اور قسم مد عارض ہے۔ مد عارض وہ مد ہے جو لفظ وقف کی حالت میں ہوتا ہے۔

مد عارض

البتہ **کِتَابٌ** **کِتَابْ**

اس کلمے میں وقف کی صورت میں تنوین ساکن ہو جاتی ہے

مثلاً **کِتَابْ** الف حرف مد ہے اور جزم سبب مد ہے

مُؤْمِنِیْنَ کو وقف کی حالت میں پڑھیں گے **مُؤْمِنِیْنْ**

مد عارض کو مد کی صورت میں پڑھنا اختیاری ہے اور قاری است دو تا چھ اعراب تک کھینچ سکتا ہے

مدّ لِیْن

مد کی ایک اور قسم مد لین ہے۔ جب کبھی کلمے کے آخر میں (''وْ'' ساکن یا ''یائے'' ساکن) یا ما قبل مفتوح ہو۔ اور اس کے بعد حرف ساکن ہو تو مد لین واقع ہو جاتا ہے۔

سَیْرَ ← **سَیْرْ** (وقف کے وقت)

مد لین کا مد اختیاری ہے

حرف مقطعات میں مد لین کی درستگی ہونی چاہیے کہ عین چار یا چھ اعراب کے برابر کھینچا جائے

حٰمٓ عٓسٓقٓ

↑
عین

خود آزمائی

1۔ مد کسے کہتے ہیں۔

2۔ مد کے اسباب کون کون سے ہیں؟

3۔ مد کی اقسام تحریر کریں؟

4۔ مد متصل کی تعریف کریں اور اس کی مقدار بھی بیان کریں؟

5۔ هَآؤُمُ اقْرَءُ اوْا میں حرف مد اور سبب مد کون کون سے ہیں؟

6۔ مد منفصل کی مثالوں سے وضاحت کریں اور اس کی مقدار بھی بیان کریں؟

7۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور هٰٓؤُلَآءِ میں کون کون سے مد موجود ہیں اور ان کے اسباب بھی بتائیں؟

8۔ مد لازم کی وضاحت مثالوں سے کریں اور اس کی مقدار بھی بیان کریں؟

9۔ حروف مقطعات میں کون سا مد پڑھا جاتا ہے؟

10۔ مد عارض کسے کہتے ہیں مثالیں دیں اور مقدار بھی بیان کریں؟

11۔ مد لین سے کیا مراد ہے مثالیں دیں؟

11۔ حروف مقطعات میں مد لین کی درستگی کیسے ہونی چاہیے؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو ڈی وی ڈی اور سی ڈی سے سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ کی ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے پچھلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس نمبر 12

احکام ھاء ”ہ“

ھاضمیر (کنایہ)

اس سبق کا موضوع جملے کے آخر میں ”ہ“ کی ایک اور قسم وہ **ھاء** ہے جو کلمے کے آخر میں واقع ہوتی ہے جو کہ **ھاء** ضمیر یا کنایہ ہوتی ہے۔

☆ ”**لَهٗ**“ یعنی اس کے لیے

ھَاءِ ضمیر: وہ ”ہ“ ہے جو کلمے کے آخر میں آیا ہے اور ”اس“ کے معنی میں ہے۔

☆ **ھاءِ** ضمیر بعض اوقات اشباع ہوتا ہے۔

اشباع کیاھے؟ اشباع (کھینچنا یعنی چھوٹی آواز کو بڑی آواز میں تبدیل کرنا)

جیسے الفاظ میں پیش کی آواز کو (اُو) میں اور زیر کی آواز کو (اِی) کی آواز میں تبدیل کرنا۔

کن موقعوں پر ھَاء ضمیر کی حرکت اشباع ھوتی ھے؟

جب کبھی ھَاءِ ضمیر سے پہلے اور بعد کا حرف متحرک ہو ھَاءِ ضمیر اشباع ہوگا۔

اس مثال پر غور کریں:

فَلَهٗ اَجْرٌ   فَلَهٗ اَجْرٌ   فَلَهُوْ اَجْرٌ

مذکورہ مثال میں ھاء ضمیر سے پہلے اور بعد کا حرف متحرک ہوگا پس اشباع واقع ہو جائے گا۔

بِهٖ اِلّا   بِهٖ اِلّا   بِهِیْ اِلّا

استثناء

یَرۡضَهُ لَكُمۡ ~~اشباع~~

اس میں استثناء ہے۔اشباع نہیں ہوگا۔(سورہ زمر آیت 7)

جب بھی ھاء ضمیر کی ایک طرف ساکن ہو یا دونوں طرف ساکن ہوں گے :

تواشباع نہیں ہوگا۔کیونکہ ضمیر سے پہلے ساکن ہے: مِنۡهُ اِلَّا ~~اشباع~~

لَهُ الۡمُلۡكُ اس مثال میں ضمیر کے بعد ساکن ہے اس لیے یہاں بھی اشباع نہیں ہوگا۔

مِنۡهُ اسۡمُهٗ اس مثال میں ضمیر سے پہلے اور بعد میں ساکن ہے اس لیےاشباع نہیں ہوگا۔

جب بھی ھاء ضمیر سے پہلے اشباع کھینچی جانے والی آواز ہو ھاء ضمیر اشباع نہیں ہوگا: فِيۡهِ

☆"فیه" پورے قرآن پاک میں بغیر اشباع کے پڑھا جاتا ہے مگر سورۃ فرقان کی آیت 69 میں اشباع کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

وَيَخۡلُدۡفِيۡهٖ مُهَانًا وَيَخۡلُدۡفِيۡهِیۡ مُهَانًا

بعض قرآنی نسخوں میں رہنمائی کے لیے الٹی "ے" لکھی جاتی ہے۔

کلمہ هٰذِهٖ میں بھی "ہ" کبھی ھاء ضمیر کی طرح اشباع ہوتا ہے۔

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا هٰذِهِیۡ بِضَاعَتُنَا

ھاء کی حرکت بعض کلمات میں مثلاً

اَللّٰهُ يَنۡتَهِ نَفۡقَهُ فَوَاكِهُ اِلٰهِ

اشباع نہیں ہوگا۔کیونکہ ان کلمات میں ھاء کلمے کا اصل حرف ہے نہ کہ ضمیر۔

خود آزمائی

1. ھاءِ ضمیر یا کنایہ کی وضاحت کریں؟

2. اشباع سے کیا مراد ہے اور یہ کن موقعوں پر ہوتا ہے مثالیں دیں؟

3. کن موقعوں پر اشباع نہیں ہوگا؟

4. قرآن مجید سے اشباع ہونے اور نہ ہونے کی مثالیں دیں؟

مفید باتیں

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اوران تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو ڈی وی ڈی اور سی ڈی سے سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ کی ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے پچھلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

درس نمبر13

احکام راء "رٗ" (حصہ اول)

"رٗ" کبھی موٹی آواز سے پڑھا جاتا ہے اسے **تفخیم** کہتے ہیں۔

اور کبھی باریک آواز سے پڑھا جاتا ہے اسے **ترقیق** کہتے ہیں۔

راء متحرک "رُ رَ رِ"

رائے متحرک تین قسم کا ہوتا ہے۔

☆ راء مفتوح یعنی زبر والا (رَ) ☆ راء مضموم یعنی پیش والا (رُ) ☆ راء مکسور یعنی زیر والا (رِ)

جب بھی کلمے میں حرف (ر) کے نیچے زیر ہوگا تو باریک پڑھا جائے گا یعنی ترقیق ہوگا۔

ترقیق پر توجہ کریں:

رِزْقٌ یَسِیرٍ وَالْفَجْرِO وَلَیَالٍ عَشْرٍO

اگر حرف (ر) پر زبر یا پیش ہو تو تفخیم کے ساتھ پڑھا جائے گا یعنی موٹی آواز سے پڑھا جائے گا۔

راء مفتوح یعنی زبر والے "رَ" کو تفخیم کے ساتھ پڑھا جائے گا مثلاً:

رَبُّکُمْ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

پیش والے (رُ) کی تفخیم مثلاً

رُزِقُوْا (راء مضموم "رُ") خَیْرٌ لَّکُمْ

راء ان کلمات میں کن احکام کے حامل ہیں؟

رِجَالًا؟ رَءُوْفٌ؟ رِیْحًا؟ حَرَّمَ رَبِّیْ؟

احکام راء "ر"

رائے ساکن "رْ" (حصہ دوم)

اب اس درس میں راء ساکن کے متعلق گفتگو کریں گے۔ اگر راء ساکن سے پہلے
زیر ہو تو راء ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا:

فِرْدَوْس (ترقیق) راء سے پہلے زیر ہے جس کی وجہ سے راء باریک پڑھا جائے گا۔

اَلْاِرْبَة (ترقیق) حرف راء نازک اور ہلکی آواز میں تلفظ کیا جاتا ہے۔

اِسْتَغْفِرْ (ترقیق) حرف راء نازک اور ہلکی آواز میں تلفظ کیا جاتا ہے۔

جب بھی راء ساکن سے پہلے پیش یا زبر ہو تو راء کو تفخیم کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

اَرْسَلَ (تفخیم) راء ساکن سے پہلے زبر ہے جس کی وجہ سے راء کو تفخیم کے ساتھ
پڑھا جائے گا۔

اُرْسِلَ (تفخیم) راء ساکن سے پہلے پیش ہے جس کی وجہ سے راء کو موٹا پڑھا جائے گا۔

اہم نکات

اب جو الفاظ دیکھیں گے ان میں بھی راء ساکن میں تفخیم ہو گی۔

کیونکہ راء ساکن کے بعد حرف استعلاء موجود ہے۔

لَبِالْمِرْصَادِ (تفخیم)

اور ان حروف استعلاء کی وجہ سے راء ساکن تفخیم کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

فِرْقَة (تفخیم) **قِرْطَاسٍ**

کلمہ: **فِرْقٍ** میں راء کو دونوں طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے ایک ترقیق اور دوسرا تفخیم

بعض کلمات

جن میں خلاف قاعدہ راء ساکن تفخیم کے ساتھ پڑھا جائے گا:

لِمَنِ ارْتَضٰی اَمِ ارْتَابُوْا

اِرْتَبْتُمْ اِرْتَضٰی اِرْجِعْ

ساکن حرف (ر) کو تفخیم یا موٹی آواز میں پڑھا جائے گا۔

(وقف کے وقت راء کے احکام)

یہ بات معلوم ہے کہ وقف کے وقت اکثر حرکات ساکن ہو جاتی ہیں: مثلاً

لَنْ نَصْبِرَ وقف کے وقت راء ساکن ہو جائے گا اور ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا: **لَنْ نَصْبِرْ**

سِحْرَ وقف کے وقت ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ **سِحْرْ**

☆بعض کلمات میں راء ساکن سے پہلے (ی) ساکن ہوتی ہے ایسی صورت میں کلمے کو ترقیق کے ساتھ پڑھا جاتا ہے:

خَيْرٌ (وقف کے وقت ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا) **خَيْرْ**

خَبِيْرٌ (وقف کے وقت ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا) **خَبِيْرْ**

جب بھی راء ساکن سے پہلے (ی) مد ساکن ہو تو راء ساکن کو ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا یعنی وقف کے وقت ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

خود آزمائی

1. ''ر'' کے تفخیم اور ترقیق پڑھنے کے مواقع مثالوں سے واضح کریں؟

2. ''ر'' ساکن کن موقعوں پر ترقیق پڑھا جاتا ہے اور ساکن موقعوں پر تفخیم پڑھا جاتا ہے مثالیں دیں؟

3. وہ کون سے الفاظ ہیں اگر ''ر'' ساکن سے پہلے زیر ہو پھر بھی انہیں تفخیم سے پڑھا جاتا ہے؟

4. وہ الفاظ بتائیں جن میں خلاف قاعدہ ''ر'' ساکن کو تفخیم کے ساتھ پڑھا جاتا ہے؟

5. وقف کے وقت ''ر'' ساکن کا کیا حکم ہے۔ مثالیں دیں؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو ڈی وی ڈی اور سی ڈی سے سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ کی ادائیگی کرسکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کرلی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے پچھلے دروس کا اعادہ کرلیا ہے؟

درس14

لفظ اللہ میں ''لام'' کا حکم

☆ جب بھی لفظ اللہ کی لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو تفخیم کے ساتھ پڑھا جائے گا:

اَللّٰه (تفخیم) وَاللّٰه

ءَ آللّٰه (تفخیم) آللّٰه

مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ لام زبر کے بعد واقع ہوا ہے تو تفخیم ہوگا۔

يَدُ اللّٰهِ لفظ اللہ سے پہلے اگر پیش ہو تو تفخیم ہوگا۔

قَالُوا اللّٰهُمَّ لفظ اَللّٰهُمَّ میں موجود لام تفخیم کیا جائے گا کیونکہ اس سے قبل پیش موجود ہے

☆ جب بھی لفظ اللہ سے پہلے زیر ہو تو لام اللہ ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا:

بِاللّٰهِ (ترقیق)

(اس مثال میں لفظ اللہ کے لام سے قبل زیر موجود ہے لہذا ترقیق یا باریک آواز کے ساتھ پڑھا جائے گا)

بِسْمِ اللّٰهِ لِلّٰهِ قُلِ اللّٰهُمَّ

اَللّٰهُمَّ کا لام ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا کیونکہ اس سے پہلے زیر ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ

اھم نکات

سکتہ

مختصر وقفہ کے لیے آواز کو اس طرح منقطع کرنا کہ سانس نہ ٹوٹے، اس کو سکتہ کہتے ہیں۔
حافظ عاصم سے جو قراءت نقل کی گئی ہے اس کی بناء پر قرآن پاک میں چار جگہ پر سکتہ وارد ہوا ہے ان مقامات کو تفصیل سے ملاحظہ کرتے ہیں: (سورۃ الکھف آیت 2,1)

وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا٥قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ

عِوَجًا کے آخر میں آواز مختصر وقف کے لیے منقطع ہوتی ہے اور اس کے بعد بقیہ آیت پڑھی جاتی ہے اس بات کا خیال رکھیں کہ سانس نہیں توڑی جائیگی۔

(سورۃ یٰسٓ آیت 52)

يٰوَيۡلَنَا مَنۡ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ

لفظ مَرۡقَدِنَا کے آخر میں آواز مختصر مدت تقریباً دو حرکت کے برابر منقطع ہوگی اس کے بعد بقیہ آیت پڑھی جائے گی۔

(سورۃ قیٰمۃ آیت 27)

وَقِيۡلَ مَنۡ رَّاقٍ ٥ وَّظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ٥

لفظ مَنۡ کے آخر میں مختصر مدت کے لیے رکنے کے بعد بقیہ آیت پڑھی جائے گی۔

(سورۃ المطففین آیت 14)

كَلَّا بَلۡ رَانَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ٥

بَلۡ کے آخر میں آواز مختصر وقفے کے لیے منقطع ہوگی اور پھر بقیہ آیت تلاوت کی جائے گی۔

اهم نکات:

امَالَه

قرأت میں ایک اور قاعدہ امالہ ہے یعنی "الف" کو اس طرح پڑھا جائے کہ وہ "یاءِ مد" سے مشابہ ہو جائے جیسا کہ سورۃ ہود کی آیت 41 میں "مَجْرٰهَا" اس طرح پڑھا جاتا ہے کہ "مَجْرِٖهَا"

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِٖهَا وَمُرْسٰهَا

اهم نکات :

اِمَالَه کے ضمن میں ایک اور لفظ بَصْطَةً ہے جو اعراف آیت 69 میں صاد سے لکھا گیا ہے لیکن پڑھتے وقت اس صاد کو (س) کی طرح ادا کیا جاتا ہے:

وَزَادَكُمْ فِی الْخَلْقِ بَصْطَةً

اس طرح کلمہ یَبْسُطُ کو (س) سے لکھا اور پڑھا جاتا ہے:

وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ (البقرۃ 247)

لیکن سورۃ بقرہ کی آیت 245 میں صاد سے لکھا گیا ہے لیکن پڑھتے وقت (س) کی طرح تلفظ کیا جاتا ہے:

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ

اھم نکات:

تسھیل ھمزہ

قرأت کا ایک اور قاعدہ تسھیل ھمزہ ہے یعنی ہمزہ کو آسان ادا کرنا، دوسرے الفاظ میں الف اور ہمزہ کی درمیانی آواز نکالنا:

ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ (سورۃ فصلت آیت ۴۴)

ءَ اَعْجَمِيٌّ کلمے کا دوسرا ہمزہ تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے گا

الامام الباقرؑ

لِكُلِّ شَيْءٍ رَبِيعٌ وَرَبِيعُ الْقُرْاٰنِ شَهْرُ رَمَضَانَ

ہر چیز کے لیے بہار ہے اور قرآن مجید کی بہار ماہ رمضان المبارک ہے۔

خود آزمائی

1. لفظ اللہ کے نام کو کن موقعوں پر تفخیم پڑھا جائے گا اور کن موقعوں پر ترقیق مثالیں دیں؟

2. سکتہ کسے کہتے ہیں قرآن مجید میں کتنے مقامات پر واقع ہوا ہے مثالیں دیں؟

3. امالہ کسے کہتے ہیں مثال دیں؟

4. قرآن کے الفاظ بصطۃ اور یبصط کو کیسے پڑھا جائے گا اور کیوں؟

5. تسہیل ہمزہ سے کیا مراد ہے مثالیں دیں؟

6. حضرت امام محمد باقرؑ کے نزدیک قرآن مجید کی بہار کون سا مہینہ ہے؟

مفید باتیں

☆ کیا آپ نے الفاظ کی ادائیگی کے مقام اور ان تلفظ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟

☆ کیا آپ نے درس کو ڈی وی ڈی اور سی ڈی سے سنا ہے اور آپ اسی طرح الفاظ کی ادائیگی کر سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ نے اس درس کی مشق اچھی طرح کر لی ہے؟

☆ کیا آپ نے یہ درس شروع کرنے سے پہلے پچھلے دروس کا اعادہ کر لیا ہے؟

تتمہ

رموز اوقاف قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت بڑا دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں۔ جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز اوقاف کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

﴿○﴾

جہاں بات پوری ہوجاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں ''گول ت'' ہے یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ''ۃ'' تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا دائرہ بنا دیا جاتا ہے۔ اس علامت کا آیت کہتے ہیں۔

﴿م﴾

یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہوجائے۔ اس کی مثال یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہیں اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ بات کرنے والے کے مطلب کے خلاف ہوجائے گا۔

﴿ط﴾

وقف لازم کی علامت ہے۔ یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ عبارت کا مطلب منشاء الٰہی کے خلاف ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

﴿ج﴾

وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں جائز ہیں۔لیکن ٹھہر جانا زیادہ بہتر ہے۔

﴿ز﴾

وقف مجوز کی علامت ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

﴿ص﴾

وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن تھک جانے کی حالت میں ٹھہرنا جائز ہے۔معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ''ز'' کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

﴿صلے﴾

الوصل اولی کا اختصار ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

﴿ق﴾

قیل علیہ الوقف (کہا گیا ہے کہ یہاں وقف ہے) کا خلاصہ ہے۔

یہاں ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں جائز ہیں۔مگر ملانا بہتر ہیں۔

﴿صل﴾

قد یوصل (کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت ہے

یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔

﴿قف﴾

یہ لفظ قف (تو ٹھہر جا) ہے یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے

جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے۔

﴿س یا سکتہ﴾

سکتے کی علامت ہے یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے۔ لیکن سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

﴿وقفہ﴾

لمبے سکتہ کی علامت ہے اس جگہ ذرا دیر تک آواز کو توڑے رکھیں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔

﴿لا﴾

لا وقف علیہ (یہاں کوئی وقف نہیں) یہاں ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

بلکہ اگر بھولے سے وقف ہو جائے تو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

﴿ك﴾

كذلك کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھا جائے۔

قرآن کے سجدے

قرآن میں پندرہ آیتیں ایسی ہیں جن کے پڑھنے یا سننے کے بعد خداوند عالم کی عظمت کے سامنے سجدہ کرنا چاہئے ان میں سے چار مقامات پر سجدہ واجب اور گیارہ مقامات پر مستحب ہے۔

قرآن کے مستحب سجدے

(1)سورہ اعراف آخری آیت
(2)سورہ رعد آیت ١٥
(3)سورہ نحل آیت ٤٩
(4)سورہ بنی اسرائیل آیت ١٠٧
(5)سورہ مریم آیت ٥٨
(6)سورہ حج آیت ١٨
(7)سورہ حج آیت ٧٧
(8)سورہ فرقان آیت ٦٠
(9)سورہ نمل آیت ٢٥
(10)سورہ ص آیت ٢٤
(11)سورہ انشقاق آیت ٢١

قرآن کے واجب سجدے

(1)سورہ سجدہ آیت ٣٧
(2)سورہ الم تنزیل آیت ٣٧
(3)سورہ والنجم آخری آیت
(4)سورہ علق آخری آیت

☆اگر کوئی شخص سجدہ کرنا بھول جائے تو جس وقت بھی اسے یاد آئے سجدہ کرے اور ظاہر یہ ہے کہ آیت سجدہ بغیر اختیار سننے میں سجدہ واجب نہیں اگرچہ بہتر یہ ہے کہ سجدہ کیا جائے۔

☆اگر انسان سجدے کی آیت سننے کے وقت خود بھی وہ آیت پڑھے تو ضروری ہے کہ دو سجدے کرے۔

☆اگر نماز کی حالت میں کوئی سجدے کی حالت میں کوئی شخص سجدہ کی آیت پڑھے یا سنے تو

ضروری ہے کہ سجدے سے سر اٹھائے اور دوبارہ سجدہ کرے۔

☆ قرآن مجید کا واجب سجدہ کرنے کے لئے احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ انسان کی جگہ غصبی نہ ہو اور احتیاط مستحب کی بنا پر اس کے پیشانی رکھنے کی جگہ اس کے گھٹنوں اور پاؤں کی انگلیوں کے سروں کی جگہ سے چار ملی ہوئی انگلیوں سے زیادہ اونچی یا نیچی نہ ہو لیکن یہ ضروری نہیں کہ اس نے غسل کیا ہوا ہو یا قبلہ رخ ہو یا اپنی شرمگاہ چھپائے یا اس کا بدن اور پیشانی رکھنے کی جگہ پاک ہو۔ اس کے علاوہ جو شرائط نماز پڑھنے والی کے لباس کے لئے ضروری ہیں وہ شرائط قرآن مجید کا واجب سجدہ ادا کرنے والے کے لباس کے لئے نہیں ہیں

☆ قرآن کا واجب سجدہ کھانے پینے اور پہننے والی چیزوں پر نہیں ہو سکتا۔

☆ قرآن مجید کے سجدہ میں ایک بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہنا کافی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ دعا پڑھے کیونکہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا o لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا o لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِیَّةً وَّرِقًّا o سَجَدْتُ لَكَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا o لَا مُسْتَنْكِفًا وَّلَا مُسْتَكْبِرًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ ضَعِیْفٌ خَآئِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ o

☆ یہ بھی واضح رہے کہ جب قرآن کے واجب سجدہ کے لیے پیشانی سجدہ کی نیت سے زمین پر رکھے پس اگرچہ ذکر نہ بھی کرے تو کافی ہے۔

منابع و ماخذ

1 .قرآن مجید	
2 .اصول کا فی	محمد بن یعقوب کلینی
3.الاصوات الصوات اللغویه	ڈاکڑ ابراهیم انیس
4 .علم اللغةالمبرمج	ڈاکڑ کمال ابراهیم بدری
5. علم اللغةالعام الاصوات	ڈاکڑ کمال محمد بشیر
6.النشرفی القراء ات العشر	محمدبن الجذری
7.الوافی فی شرح الشاطبیة	عبدالفتاح قاضی
8.لطائف الاشارات لفنون القراء ا ت	شهاب الدین القسطلا نی
9.مخارج الحروف	ابن سینا
10 .الملخصاالمفیدفی علم تجوید	محمداحمدمعبد
11 .غایة المرید فی علم التجوید	عطیه قابل نصر

مشق

مشق 1 سورۃ البقرہ 2 آیت 5 تا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اُولٰٓـئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ق

وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ○ اِنَّ

الَّـذِيۡنَ كَـفَـرُوۡا سَـوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ

ءَاَنۡـذَرۡتَهُـمۡ اَمۡ لَـمۡ تُـنۡـذِرۡهُـمۡ

لَايُؤۡمِنُوۡنَ ○ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ

وَعَلٰی سَمۡعِهِمۡ ط وَعَلٰٓی اَبۡصَارِهِمۡ

غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ○ وَمِنَ

النَّـاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَـنَّـا بِاللّٰهِ وَ

بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ مَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ○

مشق 2 سورۃ الحاقۃ69 آیت 1 تا 7

بِسۡمَ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَآقَّۃُ ٥ مَا الۡحَآقَّۃُ ٥ وَمَآ اَدۡرٰکَ

مَا الۡحَآقَّۃُ ٥ کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ

بِالۡقَارِعَۃِ ٥ فَاَمَّا ثَمُوۡدُ

فَاُھۡلِکُوۡا بِالطَّاغِیَۃِ ٥ وَاَمَّا عَادٌ

فَاُھۡلِکُوۡا بِرِیۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِیَۃٍ ٥

سَخَّرَھَا عَلَیۡھِمۡ سَبۡعَ لَیَالٍ وَّثَمٰنِیَۃَ

اَیَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَی الۡقَوۡمَ فِیۡھَا

صَرۡعٰی ۙ کَاَنَّھُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ

خَاوِیَۃٍ ٥

مشق 3

سورۃ الفجر 89 آیت 15تا18

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَـاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَـا ابۡتَلٰـهُ رَبُّـهٗ

فَاَکۡرَمَـهٗ وَ نَعَّمَـهٗ ۙ فَیَـقُـوۡلُ رَبِّیۡ

اَکۡرَمَنِ ؕ وَ اَمَّاۤ اِذَا مَـا ابۡتَلٰهُ فَقَدَرَ

عَلَیۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ فَیَقُوۡلُ رَبِّیۡۤ اَهَانَنِ ؕ

کَلَّا بَـلۡ لَّا تُـکۡـرِمُـوۡنَ الۡیَتِیۡمَ ؕ

وَلَاتَـحٰٓـضُّـوۡنَ عَـلٰـی طَعَـامِ

الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ

مشق 4 سورۃ الصف 61 آیت 6 تا 7

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ اِذۡ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ یٰبَنِیۡۤ
اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ
مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ وَ
مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی
اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ
قَالُوۡا ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ
مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ وَ
ہُوَ یُدۡعٰۤی اِلَی الۡاِسۡلَامِ ؕ وَ اللّٰہُ
لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ۝

مشق 5

سورۃ بنی اسرائیل 17 آیت23 تا 24

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ
وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ
عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُھُمَاۤ اَوۡ کِلٰھُمَا
فَلَا تَقُلۡ لَّھُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡھَرۡھُمَا
وَقُلۡ لَّھُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ۝ وَاخۡفِضۡ
لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ
وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ
صَغِیۡرًا ۝

مشق 6 سورۃ الفجر 89 آیت 23 تا 30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَجِایۡٓءَ یَوۡمَئِذٍۭ بِجَھَنَّمَ ۬ۙ یَوۡمَئِذٍ

یَّتَذَکَّـرُ الۡاِنۡسَـانُ وَاَنّٰـی لَـہُ

الذِّکۡرٰی ؕ یَـقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ قَدَّمۡتُ

لِحَیَاتِیۡ ۚ فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَہٗۤ

اَحَدٌ ۙ وَّ لَا یُـوۡثِقُ وَثَاقَہٗۤ اَحَدٌ ؕ

یٰۤـاَیَّتُهَا النَّفۡـسُ الۡمُـطۡمَئِنَّۃُ ٭ۖ

ارۡجِـعِـیۡۤ اِلٰـی رَبِّكِ رَاضِیَۃً

مَّرۡضِیَّۃً ۚ فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ۙ

وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ٪

مشق7

سورة الرحمن 55 آیت9 تا13

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ
لَاتُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ o وَالۡاَرۡضَ
وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ o فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ لا
وَّالنَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ o وَالۡحَبُّ
ذُوالۡعَصۡفِ وَ الرَّیۡحَانُ o فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ o

مشق 8

سورۃ الرحمن 55 آیت 50 تا 55

بِسۡمَ اللّٰهِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِيۡمِ

فِيۡهِمَا عَيۡنٰنِ تَجۡرِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيۡهِمَا مِنۡ كُلِّ

فَاكِهَةٍ زَوۡجٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٔيۡنَ عَلٰى فُرُشٍۢ

بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ ؕ وَجَنَا

الۡجَنَّتَيۡنِ دَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

مشق 9

سورہ روم30 آیت 1 تا 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۝ فِیۡۤ اَدۡنَی
الۡاَرۡضِ وَہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ
سَیَغۡلِبُوۡنَ ۝ فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ ؕ لِلّٰہِ
الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ ؕ
وَیَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝ بِنَصۡرِ
اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَہُوَ
الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۝

مشق 10

سورة البلد 90 آیت17 تا 20

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَ تَوَا صَوۡا
بِالۡمَرۡحَمَةِ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ
الۡمَيۡمَنَةِ ۝ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا
هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ۝ عَلَيۡهِمۡ
نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ۝

مشق 11

سورۃ البلد90 آیت 1 تا 7

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۝ وَاَنۡتَ

حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۝ وَ وَالِدٍ وَّ

مَا وَلَدَ ۝ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ

كَبَدٍ ۝ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ

اَحَدٌ ۝ یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا

لُّبَدًا ۝ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ

اَحَدٌ ۝

مشق 12

سورہ الملک 67 آیت 28 تا 30

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَـكَنِیَ اللّٰهُ
وَمَنۡ مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ
یُّجِیۡرُ الۡكٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ۝
قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیۡهِ
تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِیۡ
ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ
اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ
یَّاۡتِیۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ۝

مشق 13

سورة الفاتحة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

مشق 14 سورۃ الانفال 8 آیت 1 تا 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ قُلِ
الۡاَنۡفَالُ لِلّٰہِ وَ الرَّسُوۡلِ ۚ فَاتَّقُوا
اللّٰہَ وَ اَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَیۡنِکُمۡ ۪
وَاَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتۡ
قُلُوۡبُہُمۡ وَ اِذَا تُلِیَتۡ عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُہٗ
زَادَتۡہُمۡ اِیۡمَانًا وَّ عَلٰی رَبِّہِمۡ
یَتَوَکَّلُوۡنَ ۝

مشق 15

سورۃالرحمن55 آیت14 تا 21

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ
کَالۡفَخَّارِ ۙ وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ
مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ رَبُّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ
وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ
یَلۡتَقِیٰنِ ۙ بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخٌ لَّا یَبۡغِیٰنِ ۚ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ

مشق 16

سورۃ المدثر 74 آیت 52 تا 56

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَلۡ یُرِیۡدُ کُلُّ امۡرِیًٔ مِّنۡہُمۡ
اَنۡ یُّؤۡتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً ۝ کَلَّاؕ
بَلۡ لَّا یَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَۃَ ۝ کَلَّاۤ
اِنَّہٗ تَذۡکِرَۃٌ ۝ فَمَنۡ شَآءَ ذَکَرَہٗ ۝
وَمَا یَذۡکُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُؕ
ہُوَ اَہۡلُ التَّقۡوٰی وَ اَہۡلُ
الۡمَغۡفِرَۃِ ۝

مشق 17 سورہ ق 50 آیت 1 تا 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۞ بَلۡ
عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ
فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ
عَجِيۡبٌ ۞ ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ
ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ۞ قَدۡ عَلِمۡنَا
مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا
كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ۞ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ
لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ۞

مشق 18

سورة الکوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ۝

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ ۝

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝